SINCE: 2001 WITH POSITIVE VALUES

TAMIR -E- SIASAT

تعمیر سیاست

Editor in chief :Quazi Makhdoom 9270574444 | Tameerurdu@gmail.com | ایڈیٹران چیف: قاضی مخدوم

RNI.NO.MAHURD/2017/72712 / Vol:08 / Issue : 95 Saturday 9th May 2026 / Rs.2 / Pages: 4 / www.dailytameer.com / جلدنمبر۹،شمارہ نمبر ۹۵ رمورخہ ۹ رمئی ۲۰۲۶ء، بروز سنیچر، ۲۱ رذی القعدہ ۱۴۴۷ھ، قیمت ۲ ر روپے، صفحات: ۴

دسویں کے نتائج میں بھی ساوتری کی بیٹیوں کا بول بالا، ریاستی نتیجہ 92.09 فیصد

94.96 فیصد طالبات کامیاب، ریاستی مجموعی نتیجہ 92.09 فیصد، نو

تعلیمی ڈویژنوں میں کونکن سرفہرست، کامیابی کی شرح 97.62 فیصد

ممبئی: (ضمیر قاضی) ریاستی ثانوی و اعلیٰ ثانوی تعلیمی بورڈ کی جانب سے دسویں جماعت کے امتحانات کا نتیجہ جاری کر دیا گیا ہے۔ حسبِ توقع اس سال بھی طالبات نے شاندار کامیابی حاصل کرتے ہوئے بازی مار لی۔ ریاست کا مجموعی نتیجہ 92.09 فیصد رہا، جبکہ طالبات کی کامیابی کی شرح 94.96 فیصد درج کی گئی۔ دوسری جانب طلبہ کی کامیابی کا تناسب 89.56 فیصد رہا۔ ریاست کے نو تعلیمی ڈویژنوں میں کونکن ڈویژن سب سے آگے رہا، جہاں 97.62 فیصد طلبہ کامیاب ہوئے۔ گزشتہ تعلیمی سال میں نو ڈویژنل بورڈز سے مجموعی طور پر 15 لاکھ 55 ہزار 26 طلبہ نے رجسٹریشن کرایا تھا۔ ان میں سے 15 لاکھ 42 ہزار 472 طلبہ نے امتحان دیا، جبکہ 14 لاکھ 20 ہزار 486 طلبہ کامیاب قرار پائے۔ اس طرح ریاست کا مجموعی نتیجہ 92.09 فیصد رہا۔ اعداد و شمار کے مطابق 8 لاکھ 20 ہزار 427 طلبہ نے دسویں کا امتحان دیا تھا، جن میں سے 7 لاکھ 34 ہزار 814 طلبہ (89.56 فیصد) کامیاب ہوئے۔ اسی طرح 7 لاکھ 22 ہزار 45 طالبات میں سے 6 لاکھ 85 ہزار 672 طالبات (94.96 فیصد) کامیاب قرار پائیں۔ اس طرح طالبات کی کامیابی کی شرح طلبہ کے مقابلے میں 5.40 فیصد زیادہ رہی۔ تمام ڈویژنل بورڈز میں کونکن ڈویژن کا نتیجہ سب سے بہتر یعنی 97.62 فیصد رہا، جبکہ سب سے کم نتیجہ چھترپتی سنبھاجی نگر ڈویژن کا 88.41 فیصد درج کیا گیا۔ دیگر ڈویژنوں میں کولہاپور کا نتیجہ 95.47 فیصد، ممبئی 94.97 فیصد، پونے 94.24 فیصد، ناسک 90.53 فیصد، امراوتی 90.50 فیصد، ناگپور 89.07 فیصد اور لاتور ڈویژن کا نتیجہ 88.42 فیصد رہا۔ درجہ بندی کے اعتبار سے نتائج: مجموعی کامیاب طلبہ میں امتیازی کامیابی کے ساتھ فرسٹ کلاس حاصل کرنے والوں کا تناسب 27.41 فیصد رہا، جبکہ فرسٹ کلاس میں کامیاب طلبہ کی شرح 31.26 فیصد درج کی گئی۔ سیکنڈ کلاس میں کامیاب ہونے والوں کا تناسب 24.66 فیصد اور پاس کلاس میں کامیاب طلبہ کی شرح 8.75 فیصد رہی۔ گریڈ و نمبرات میں بہتری کی اسکیم: امتحان میں کامیاب ہونے والے طلبہ کو اپنی کارکردگی بہتر بنانے کے لیے "گریڈ/نمبرات میں بہتری" اسکیم کے تحت آئندہ تین امتحانات میں دوبارہ شرکت کا موقع دیا جائے گا۔ فروری-مارچ 2026 کے امتحان میں تمام مضامین کے ساتھ کامیاب ہونے والے طلبہ جون-جولائی 2026، فروری-مارچ 2027 اور جون-جولائی 2027 کے امتحانات میں گریڈ یا نمبرات بہتر بنانے کے لیے شرکت کر سکیں گے۔ اس سلسلے میں ریاستی تعلیمی بورڈ کی جانب سے تفصیلات جاری کی گئی ہیں۔ دسویں جماعت طلبہ کے تعلیمی سفر کا ایک اہم مرحلہ ہوتا ہے۔ سخت محنت اور عزم کے ساتھ شاندار کامیابی حاصل کرنے والے تمام طلبہ، ان کے اساتذہ اور والدین خصوصی مبارکباد کے مستحق ہیں۔ جن طلبہ کو متوقع کامیابی حاصل نہیں ہوئی، وہ مایوس نہ ہوں بلکہ دوبارہ کوشش کریں۔ حکومت ان کے ساتھ کھڑی ہے، اور ضمنی امتحان کا موقع دستیاب ہے، اس سے فائدہ اٹھایا جائے۔"

تمل ناڈو میں وجے کی حکومت سازی کا راستہ صاف

چنئی: تمل ناڈو اسمبلی انتخابات کے نتائج سامنے آنے کے بعد ریاست میں نئی حکومت کی تشکیل کو لے کر سیاسی سرگرمیاں جاری ہیں۔ اداکار سے سیاستداں بننے والے وجے کی جماعت تملگا ویتری کزگم کو اب کانگریس کے ساتھ ساتھ وِڈُتھلئی چرتھنئیگل کچی (وی سی کے)، سی پی آئی اور سی پی آئی (ایم) کی حمایت بھی حاصل ہوگئی ہے، جس کے بعد وجے کے لیے وزیر اعلیٰ بننے کا راستہ تقریباً صاف مانا جارہا ہے۔ تملگا ویتری کزگم نے اس اسمبلی انتخاب میں شاندار کارکردگی کا مظاہرہ کرتے ہوئے 234 میں سے 108 نشستیں جیت لی تھیں۔ یہ تمل ناڈو کی سیاست میں کسی نئی جماعت کی سب سے بڑی کامیابیوں میں شمار کی جارہی ہے۔ اس سے پہلے 1977 میں ایم جی رام چندرن کی قیادت والی اے آئی اے ڈی ایم کے نے 130 نشستیں جیت کر تاریخ رقم کی تھی۔ تاہم ووٹ شیئر کے معاملے میں وجے کی جماعت نے اے آئی اے ڈی ایم کے کے اُس وقت کے ریکارڈ کو بھی پیچھے چھوڑ دیا ہے۔ انتخابی نتائج کے بعد وجے نے دو مرتبہ گورنر راجندر آرلیکر سے ملاقات کر کے حکومت بنانے کا دعویٰ پیش کیا تھا، لیکن ان سے کہا گیا تھا کہ ان کے پاس واضح اکثریت نہیں ہے، لہٰذا انہیں مزید حمایت حاصل کرنی چاہئے۔ غور طلب ہے کہ اسمبلی میں اکثریت کے لیے 118 ارکان کی ضرورت ہے۔ جے کی جماعت کے 108 منتخب اراکین میں خود وجے بھی دو نشستوں سے کامیاب ہوئے تھے۔ چونکہ انہیں ایک نشست چھوڑنی ہوگی، اس لیے ان کی جماعت کے ارکان کی تعداد 107 رہ جاتی ہے۔ کانگریس کے پانچ ارکین کی حمایت کے بعد یہ تعداد 112 تک پہنچ گئی تھی۔ اب سی پی آئی کے دو، سی پی آئی (ایم) کے دو اور وی سی کے کے دو ارکین کی حمایت ملنے کے بعد وجے کے پاس 119 ارکین کی حمایت ہوگئی ہے، جو حکومت سازی کے لیے کافی مانی جارہی ہے۔ سیاسی مبصرین کے مطابق تملگا ویتری کزگم نے نہ صرف ریاست کی روایتی دراوڑی سیاست میں اپنی مضبوط جگہ بنائی بلکہ کئی حلقوں میں ڈی ایم کے اور اے آئی اے ڈی ایم کے دونوں کے ووٹ بینک کو متاثر کیا۔ تجزیوں کے مطابق وجے کی جماعت نے 91 نشستوں پر دراوڑی جماعتوں کو سخت نقصان پہنچایا، جبکہ 51 نشستوں پر اس نے جیت کے فرق سے زیادہ ووٹ حاصل کر کے انتخابی نتائج پر اثر ڈالا۔ اگر وجے حکومت بنانے میں کامیاب رہتے ہیں تو یہ 1967 کے بعد تمل ناڈو میں پہلی بار ہوگا کہ ریاست میں نہ ڈی ایم کے کی حکومت ہوگی اور نہ اے آئی اے ڈی ایم کے کی۔

ہریانہ سمیت کئی ریاستوں میں انتخابات چرائے گئے: راہل گاندھی

ہریانہ: راہل گاندھی نے ہریانہ کے گروگرام میں سدبھاؤ یاترا سے خطاب کرتے ہوئے بی جے پی اور مرکزی حکومت پر سخت حملہ بولا۔ انہوں نے کہا کہ ہریانہ، مدھیہ پردیش، مہاراشٹر، بنگال اور آسام میں انتخابات 'چرائے' گئے اور اس کے لیے ایک منظم نظام بنایا گیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ الیکشن کمیشن اور بیوروکریسی حکومت کے کنٹرول میں ہیں اور ووٹر فہرستوں میں بڑے پیمانے پر نام جوڑے اور حذف کیے جا رہے ہیں۔ راہل گاندھی نے کہا کہ چند برس قبل کنیا کماری سے کشمیر تک نکالی گئی یاترا کے دوران 'نفرت کے بازار میں محبت کی دکان' کا نعرہ عوام سے سامنے آیا تھا اور آج بھی ملک کو اسی سوچ کی ضرورت ہے۔ انہوں نے ہریانہ کانگریس کی سدبھاؤ یاترا کی تعریف کرتے ہوئے کہا کہ ایسی یاتراؤں سے عوام کے مسائل کو سمجھنے اور سیاسی شعور بڑھانے میں مدد ملتی ہے۔ انہوں نے کہا کہ کانگریس کے نوجوان رہنماؤں کو ملک بھر میں عوام کے درمیان جا کر اسی طرح کی یاترائیں کرنی چاہئیں۔ انہوں نے کہا کہ ہریانہ سمیت پورے ہندوستان میں بے روزگاری سب سے بڑا مسئلہ بن چکی ہے۔ ان کے مطابق نوجوانوں کو ڈگریاں تو مل رہی ہیں، مگر روزگار نہیں مل رہا۔ انہوں نے الزام لگایا کہ چھوٹی اور درمیانی صنعتیں تباہ ہو رہی ہیں جبکہ حکومت اڈانی اور امبانی جیسے صنعت کاروں کو فائدہ پہنچا رہی ہے۔ راہل گاندھی نے کہا کہ حکومت نوجوانوں کو سوشل میڈیا اور انسٹاگرام میں الجھا کر اصل مسائل سے دور رکھنا چاہتی ہے۔ امریکہ اور ہندوستان کے درمیان حالیہ تجارتی معاہدے کا ذکر کرتے ہوئے راہل گاندھی نے دعویٰ کیا کہ اس معاہدے سے ہندوستان کو کوئی فائدہ نہیں ہوا بلکہ زرعی شعبہ، توانائی تحفظ اور مقامی صنعتوں کو نقصان پہنچے گا۔ انہوں نے الزام لگایا کہ حکومت نے امریکی کسانوں کے لیے ہندوستانی بازار کھول دیے ہیں اور امریکہ سے بڑے پیمانے پر سامان خریدنے کا وعدہ کیا ہے۔ ان کے مطابق اس سے ہندوستانی فیکٹریاں اور چھوٹی صنعتیں متاثر ہوں گی۔ راہل گاندھی نے یہ بھی دعویٰ کیا کہ حکومت نے تیل کی خریداری کے معاملے میں امریکہ پر انحصار قبول کر لیا ہے اور ہندوستانی شہریوں کا ڈیٹا بھی امریکہ کے حوالے کیا جا رہا ہے۔ انہوں نے کہا کہ یہ تمام فیصلے امریکی دباؤ میں کیے گئے ہیں۔ خطاب کے دوران انہوں نے جیفری اپسٹین کا ذکر کرتے ہوئے وزیر اعظم نریندر مودی پر سنگین الزامات بھی عائد کیے۔

یوپی انتخابات ووٹوں کی گنتی لائیو ہو: ڈمپل یادو

مین پوری: سماجوادی پارٹی کی رکن پارلیمنٹ ڈمپل یادو نے اتر پردیش اسمبلی انتخاب 2027 کے دوران ووٹوں کی گنتی کے دن لائیو کوریج کا مطالبہ کرتے ہوئے کہا ہے کہ انتخابی عمل میں شفافیت یقینی بنانے کے لیے جدید ٹیکنالوجی کا استعمال ضروری ہے۔ انہوں نے کہا کہ جس طرح یوٹیوبرز آج کل لائیو اسٹریمنگ کرتے ہیں، اسی طرح ووٹوں کی گنتی کے عمل کی بھی براہ راست نشریات ہونی چاہیے۔ مین پوری میں آئی اے این ایس سے بات کرتے ہوئے ڈمپل یادو نے کہا کہ سماجوادی پارٹی اور ترنمول کانگریس کے تعلقات ہمیشہ اچھے رہے ہیں۔ انہوں نے اکھلیش یادو اور ممتا بنرجی کی ملاقات کا ذکر کرتے ہوئے کہا کہ ایک مشترکہ پریس کانفرنس میں بھی ووٹوں کی گنتی کے دن لائیو کوریج کی مانگ اٹھائی گئی تھی۔ ان کے مطابق چنڈی گڑھ میں پہلے پیش آئے واقعات کے دوران لائیو فوٹیج سامنے آنے کے بعد کئی بے ضابطگیاں آشکار ہوئی تھیں، اسی لیے اتر پردیش میں بھی گنتی کے عمل کو عوام کے سامنے لانا ضروری ہے۔ ڈمپل یادو نے کہا کہ اگرچہ انہیں الیکشن کمیشن سے زیادہ امید نہیں ہے، لیکن پھر بھی ان کی پارٹی مسلسل یہ مطالبہ کر رہی ہے۔

سویندو ادھیکاری بنے مغربی بنگال کے پہلے بی جے پی وزیر اعلیٰ

مغربی بنگال: مغربی بنگال کی سیاست میں آج ایک تاریخی باب کا اضافہ ہوا، جب پہلی بار بھارتیہ جنتا پارٹی (بی جے پی) کی حکومت برسرِ اقتدار آئی اور سویندو ادھیکاری نے ریاست کے وزیر اعلیٰ کے عہدے کا حلف اٹھایا۔ کولکاتہ میں منعقدہ ایک پروقار تقریب میں مغربی بنگال کے گورنر آر این روی نے سویندو ادھیکاری اور ان کے ساتھ 5 دیگر وزراء کو عہدے اور رازداری کا حلف دلایا۔ ان کے ساتھ جن رہنماؤں نے وزیر کے عہدے کا حلف اٹھایا، ان میں دلیپ گھوش، اگنیمترا پال، اشوک کیرتنیا، کشود یرام ٹوڈو اور نستھ پرمانک شامل ہیں۔ بی جے پی کی اس تاریخی جیت کے ساتھ ہی ریاست میں پہلی بار کسی دائیں بازو کی پارٹی کی حکومت بنی ہے۔ 8 مئی کو بی جے پی قانون ساز پارٹی نے سویندو ادھیکاری کو متفقہ طور پر اپنا لیڈر منتخب کیا تھا۔ اس کے بعد ان کا وزیر اعلیٰ بننا طے پا گیا تھا۔ بی جے پی نے اسمبلی انتخابات میں شاندار جیت درج کرتے ہوئے ریاست کے اقتدار پر قبضہ جمایا۔ سویندو ادھیکاری کا سیاسی سفر 3 دہائیوں سے زیادہ طویل رہا ہے۔ انہوں نے 1995 میں کانتھی میونسپلٹی سے کونسلر کے طور پر سیاست کا آغاز کیا تھا۔ اس کے بعد وہ 3 بار کونسلر رہے اور کانتھی میونسپلٹی کے چیئرمین بھی بنے۔ انہیں 20 سال سے زیادہ کا پارلیمانی تجربہ حاصل ہے۔

کیا مسلمانانِ ہند کو دوئم درجے کا شہری بنایا جارہا ہے؟

جاوید اختر زکی خان

بھارت دنیا کی سب سے بڑی جمہوریت کہلاتا ہے۔ یہاں آئین ہر شہری کو مذہب، ذات، زبان اور نسل سے بالاتر ہوکر برابری کا حق دیتا ہے۔ لیکن سوال یہ ہے کہ کیا زمینی حقیقت بھی یہی ہے؟ کیا واقعی مسلمانانِ ہند خود کو برابر کا شہری محسوس کرتے ہیں؟ یا پھر وقت کے ساتھ اُن کے دل میں یہ احساس گہرا ہوتا جا رہا ہے کہ اُنہیں دھیرے دھیرے "دوئم درجے کا شہری" بنایا جارہا ہے؟

یہ سوال محض جذباتی نہیں، بلکہ سماجی، سیاسی اور آئینی حقیقتوں سے جڑا ہوا سوال ہے۔ آج ہندوستان کا مسلمان صرف معاشی پسماندگی کا شکار نہیں، بلکہ خوف، بے یقینی اور مسلسل شبہات کی سیاست کا بھی سامنا کر رہا ہے۔ اس کی داڑھی موضوعِ بحث ہے، اس کی ٹوپی پہچان بنادی گئی ہے، اس کے کھانے پر سوال ہے، اس کی عبادت گاہوں پر تنازع ہے، اس کی حب الوطنی پر شبہ ہے۔ ایسا محسوس ہوتا ہے جیسے ایک پوری قوم کو بار بار اپنی وفاداری ثابت کرنے کے لیے کٹہرے میں کھڑا کیا جا رہا ہو۔ ملک کی سیاست میں مسلمان اکثر "ووٹ بینک" کے طور پر استعمال ہوا۔ جب ووٹ درکار تھے تو سیکولرزم کے نعرے لگے، اور جب اقتدار کی سیاست گرم ہوئی تو مسلمانوں کے نام پر نفرت کے بازار سجا دیے گئے۔ الیکشن آتے ہیں تو ٹی وی اسکرینوں پر چیخ و پکار بڑھ جاتی ہے، مسلمان ایک سیاسی موضوع بن جاتا ہے، اور عوام کی اصل مشکلات ــــــ بے روزگاری، مہنگائی، تعلیم، صحت ــــــ پس منظر میں چلی جاتی ہیں۔ سب سے خطرناک چیز صرف قانون نہیں ہوتی، بلکہ وہ ماحول ہوتا ہے جہاں ایک طبقہ خود کو غیر محفوظ محسوس کرنے لگے۔ جب ہجوم کے ہاتھوں قتل کے واقعات سامنے آئیں، جب مذہبی نعروں کے ساتھ نفرت پھیلائی جائے، جب سوشل میڈیا پر کھلے عام زہر اگلا جائے، اور جب انصاف کی رفتار کمزور دکھائی دے، تو ایک عام مسلمان کے دل میں یہ خوف پیدا ہونا فطری ہے کہ شاید اس کی جان، اس کی شناخت اور اس کے حقوق پہلے جیسے محفوظ نہیں رہے۔ تعلیم اور ملازمت کے میدان میں بھی مسلمانانِ ہند کی حالت تشویش ناک رہی ہے۔ سچر کمیٹی کی رپورٹ نے برسوں پہلے ہی یہ بتا دیا تھا کہ مسلمانوں کی بڑی آبادی معاشی اور تعلیمی اعتبار سے دلتوں سے بھی پیچھے جا چکی ہے۔ لیکن افسوس کہ اس رپورٹ کو سیاسی تقریروں سے آگے عملی طور پر کبھی سنجیدگی سے نافذ نہیں کیا گیا۔ یہ بھی حقیقت ہے کہ ہندوستان کا مسلمان اس ملک کی تعمیر میں برابر کا شریک رہا ہے۔ آزادی کی جنگ میں اُس نے قربانیاں دیں، ادب، فن، موسیقی، سائنس، فوج، کھیل اور سیاست ہر شعبے میں اپنا کردار ادا کیا۔ پھر بھی اگر اسے بار بار شک کی نگاہ سے دیکھا جائے تو یہ صرف ایک قوم کی توہین نہیں، بلکہ ہندوستانی جمہوریت کے تصور کی کمزوری ہے۔ تاہم اس تصویر کا ایک دوسرا رخ بھی ہے۔ بھارت میں آج بھی کروڑوں لوگ ایسے ہیں جو مذہبی نفرت کے خلاف کھڑے ہیں، جو آئین کو سب سے بڑا مانتے ہیں، جو ہندوستان کو صرف اکثریت کی نہیں بلکہ سب کی مشترکہ سرزمین سمجھتے ہیں۔ یہی امید کی کرن ہے۔ جمہوریت صرف حکومتوں سے نہیں بچتی، بلکہ عوام کے شعور سے زندہ رہتی ہے۔ ضرورت اس بات کی ہے کہ مسلمانانِ ہند خود کو صرف مظلومیت کے دائرے میں قید نہ کریں بلکہ تعلیم، اتحاد، سیاسی شعور اور آئینی جدوجہد کو اپنی طاقت بنائیں۔ کیونکہ تاریخ گواہ ہے کہ جو قومیں علم، صبر اور حکمت کے راستے پر چلتی ہیں، اُنہیں مکمل طور پر دبایا نہیں جا سکتا۔ آخر میں سوال پھر وہی ہے: کیا مسلمانانِ ہند کو واقعی دوئم درجے کا شہری بنایا جارہا ہے؟ شاید اس کا جواب صرف نعروں میں نہیں، بلکہ اُن چہروں میں پوشیدہ ہے جو خوف زدہ ہیں، اُن آنکھوں میں جو انصاف کی منتظر ہیں، اور اُن دلوں میں جو اب بھی اس ملک کو اپنا وطن سمجھ کر محبت کرتے ہیں۔ اگر کسی جمہوریت میں ایک بڑا طبقہ خود کو غیر محفوظ محسوس کرنے لگے، تو یہ صرف اُس طبقے کا نہیں بلکہ پورے ملک کے مستقبل کا مسئلہ بن جاتا ہے۔

منہ میں قلم دبا کر لکھنے والے فیضان اللہ نے دسویں بورڈ امتحان میں رقم کی تاریخ

جھارکھنڈ کے گوڈا قصبے کے رہنے والے محمد فیضان اللہ نے ثابت کر دیا کہ جسمانی کمزوری انسان کے ارادوں کو شکست نہیں دے سکتی۔ سیریبرل پالسی جیسی بیماری میں مبتلا ہونے کے باوجود انہوں نے دسویں بورڈ امتحان میں 93 فیصد نمبر حاصل کر کے معذور زمرے میں ٹاپ کیا اور اپنی غیر معمولی محنت سے ہزاروں نوجوانوں کے لیے امید اور حوصلہ کی نئی مثال قائم کر دی۔ بی بی سی ہندی کی رپورٹ کے مطابق، محمد فیضان اللہ بچپن سے ہی سیریبرل پالسی بیماری کا شکار ہیں، جس کی وجہ سے ان کے ہاتھ اور پیر عام بچوں کی طرح کام نہیں کرتے۔ وہ نہ خود سے چل سکتے ہیں اور نہ ہی آسانی سے بیٹھ سکتے ہیں لیکن اس جسمانی رکاوٹ نے ان کے حوصلے کو کبھی کمزور نہیں ہونے دیا۔ انہوں نے منہ میں قلم دبا کر لکھنے کی مشق کی اور آج وہ اپنی محنت کے بل پر کامیابی کی ایسی منزل تک پہنچ چکے ہیں جسے دیکھ کر ہر شخص متاثر ہو رہا ہے۔ فیضان اللہ کا خاندان گوڈا کے شیواجی نگر علاقے میں ایک چھوٹے سے مکان میں رہتا ہے۔ ان کے والد محمد انور عالم ایک نجی مدرسے میں تدریسی خدمات انجام دیتے ہیں۔ خاندان کو اس وقت پہلی بار بیماری کا اندازہ ہوا جب فیضان اللہ صرف چھ ماہ کے تھے اور ان کے جسم میں حرکت بہت کم محسوس ہو رہی تھی۔ ڈاکٹروں نے بتایا کہ بچہ سیریبرل پالسی میں مبتلا ہے۔ اس خبر نے پورے خاندان کو پریشان کر دیا لیکن والدین نے ہمت نہیں ہاری۔ فیضان اللہ کی والدہ نجمہ کے مطابق، ان کے لیے سب سے بڑی امید اس وقت پیدا ہوئی جب بچہ عام بچوں کی طرح بولنے لگا۔ اسی امید نے والدین کو حوصلہ دیا کہ وہ اپنے بیٹے کی تعلیم پر خصوصی توجہ دیں۔

ویویک جانسن پیٹرن کی بنیاد پر ملّیہ گرلز ہائی

اسکول بیڑ کے طالبات نے ماری بازی

بیڑ (نامہ نگار): انجمن اشاعتِ تعلیم، بیڑ کے زیرِ انصرام ملیہ گرلز ہائی اسکول نے اس سال دسویں جماعت (ایس ایس سی) کے امتحان میں نمایاں کامیابی حاصل کی ہس ے۔ اسکول کا مجموعی نتیجہ 91.92 فیصد رہا ہے، جس سے طالبات نے کامیابی کی اپنی روایت کو برقرار رکھا ہس ے۔ اس سال اسکول سے کل 240 طالبات امتحان میں شریک ہوئی تھیں، جن میں سے 223 طالبات نے کامیابی حاصل کی۔ میرٹ میں جگہ بنانے والی طالبات شیخ عائشہ امجد: ٪00.96 شیخ عنیزہ کشف عمران: ٪20.95

شیخ عائشہ امجد: ٪80.93

مریم نیر احمد شیخ: ٪80.92

نبیہہ مہرین فیصل انصاری: ٪00.91

نبیلہ محمد شفیق باغبان: ٪00.91

پٹھان مہرین مجیب: ٪20.90۔ اس سال کے نتائج کی خاص بات یہ ہے کہ بڑی تعداد میں طالبات نے کامیابی حاصل کی ہیں ڈسٹنکشن 38 طالبات

فرسٹ ڈویژن 48 طالبات

سیکنڈ ڈویژن 98 طالبات تھرڈ ڈویژن 39 طالبات اس شاندار کامیابی پر ادارے کے صدر ڈاکٹر سلیم بن محفوظ، سکریٹری صبیحہ بیگم، ڈاکٹر سمیر صاحب اور صدر مدرس ڈاکٹر صدیقی محمد عرفان سعد اللہ نے تمام کامیاب طالبات، ان کے والدین اور اساتذہ کو دلی مبارکباد پیش کی ہے۔ صدر مدرس صاحب نے اپنی خوشی کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ طالبات کی محنت، لگن اور اساتذہ کی صحیح رہنمائی ہی اس کامیابی کا اصل راز ہے۔ اسکول کی اس شاندار کامیابی پر اساتذہ، غیر تدریسی عملے اور سرپرستوں کی جانب سے مبارکباد کا سلسلہ جاری ہے۔

مظلوم کی دادرسی اور عدل و انصاف کی عظمت و اہمیت

مفتی غلام مصطفیٰ رفیق

یہ ناقابلِ تردید حقیقت ہے کہ کسی بھی معاشرے، کسی بھی سلطنت اور کسی بھی حکمران کے اقتدار کی بقاء کے لیے جو چیز لازم اور ضروری ہے، وہ عدل و انصاف ہے۔ اگر عدل و انصاف، کسی معاشرے، مملکت، سلطنت سے اٹھ جائے، کسی حکمران کے اقتدار سے عدل و انصاف ختم ہوجائے، تو نہ وہ معاشرہ باقی رہ سکتا ہے، نہ وہ سلطنت باقی رہ سکتی ہے، نہ اس حکمران کی حکمرانی اور اقتدار باقی رہ سکتا ہے۔

ہمارے دین اور معاشرتی تعلیمات میں عدل و انصاف کو بڑی اہمیت دی گئی ہے۔ یہ عدل و انصاف حاکم کی طرف سے بھی اپنی رعایا کے لیے ہو، اور رعایا کا آپس میں بھی عدل و انصاف کو قائم رکھنا لازم ہے، گویا یہ اجتماعی سطح پر بھی اور انفرادی سطح پر بھی لازم اور ضروری امر ہے۔

خود نبی کریم ﷺ عدل و انصاف کی بالادستی کے لیے کوشاں رہتے، اسلام سے قبل عرب میں جنگوں کا سلسلہ تو زمانے سے جاری تھا، معمولی معمولی باتوں پر سالہا سال تک تلواریں چلتی رہتیں، لوٹ مار بھی عام تھی۔ کتب سیرت میں لکھا ہے کہ بعثت نبویؐ سے قبل اہل مکہ نے باہمی طور پر ایک معاہدہ کیا کہ اب ہم عدل و انصاف کے قیام کی کوشش کرتے ہیں، اور مظلوموں کی حمایت کریں گے، کسی کے ساتھ ناانصافی ہو تو ہم اسے انصاف دلائیں گے، اس مقصد کے لیے انہوں نے ایک تاریخ ساز معاہدہ نامہ تیار کیا تھا، خود نبی کریم ﷺ بھی اس معاہدے کا اہم حصہ تھے، یہ معاہدہ ”حِلف الفضول“ کے نام سے مشہور ہے، اس وقت رسول اللہ ﷺ کی عمر مبارک پندرہ برس تھی، چنانچہ ذوالقعدہ کے مہینے میں عبداللہ بن جدعان کے مکان پر یہ معاہدہ طے پایا اور اس میں یہ لکھا گیا تھا کہ: ہم سب مظلوم کی حمایت و نصرت کا عہد کرتے ہیں، مظلوم کا ساتھ دیں گے یہاں تک کہ وہ اپنا حق پالے۔

امام بیہقیؒ نقل فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ عدل و انصاف کی بالادستی پر مشتمل اس معاہدے کی اہمیت کے پیش نظر بعثت کے بعد عہد نبوت میں فرمایا کرتے تھے: اس معاہدے کے مقابلے میں اگر مجھے سرخ اونٹ بھی دیے جاتے تو میں ہرگز اسے قبول نہ کرتا، اور اگر اب زمانہ اسلام میں بھی اس قسم کے معاہدے کی جانب بلایا جاؤں، تو بھی اس کی شرکت کو ضرور قبول کروں گا۔

قرآن کریم کی تعلیم یہ ہے کہ کسی قوم سے آپ کی دشمنی ہے، تو اس حال میں بھی، حالانکہ یہ بڑا مشکل کام ہے، اس دشمنی میں بھی عدل و انصاف سے انسانی قدم ڈگمگا نہ جائیں۔ اندازہ لگایئے کہ کیسی پاکیزہ تعلیمات ہیں۔ اس کی اسلامی تاریخ میں بے شمار مثالیں ہیں کہ سخت سے سخت دشمن سامنے موجود ہے مگر مسلمانوں نے اس جانی دشمن سے بھی بے انصافی کا معاملہ نہیں کیا، ایسے کڑے موقع پر بھی عدل کا دامن مضبوطی سے تھامے رکھا۔

قرآن کریم میں ارشاد فرمایا گیا: اے ایمان والو! اللہ کے واسطے انصاف کی گواہی دینے کے لیے کھڑے ہو جاؤ اور کسی قوم کی دشمنی کے باعث انصاف کو ہرگز نہ چھوڑو، انصاف کرو، یہی بات تقویٰ کے زیادہ نزدیک ہے اور اللہ سے ڈرتے رہو جو کچھ تم کرتے ہو، بے شک، اللہ اس سے خبردار ہے۔

اس آیت میں انصاف کو ”عدل“ سے بیان فرمایا گیا ہے اور عدل کا بہترین اور جامع مطلب اور مفہوم شیخ الاسلام علامہ شبیر احمد عثمانیؒ نے یہ ذکر فرمایا ہے کہ: ”عدل“ کا مطلب یہ ہے کسی شخص کے ساتھ بدون افراط و تفریط کے، وہ معاملہ کرنا، جس کا وہ واقعی مستحق ہے۔

عدل و انصاف کا ترازو ایسا صحیح اور برابر ہونا چاہیے کہ عمیق سے عمیق محبت اور شدید سے شدید عداوت بھی اس کے دونوں پلڑوں میں سے کسی پلڑے کو جھکا نہ سکے۔ یعنی نہ محبت و تعلق آپ کو راہ حق سے ہٹائے اور نہ عداوت و دشمنی آپ کو انصاف سے پھیر سکے۔ بس یہی عدل ہے، یہی انصاف ہے، جس کا حکم دیا گیا ہے۔

رسول اللہ ﷺ کو سن سات ہجری، محرم الحرام کے مہینے میں اللہ تعالیٰ کی جانب سے یہ حکم ملا کہ آپ خیبر کی طرف پیش قدمی فرمائیں، اور وہاں جو یہود غدار موجود ہیں، جنہوں نے موقع موقع پر مسلمانوں سے بدعہدی کی، غداری کی، کفار کو مسلمانوں کے خلاف اکساتے رہے، ان کے خلاف آپ جہاد کریں۔ چنانچہ رسول اللہ ﷺ تقریباً سولہ سو صحابہؓ کے ہمراہ خیبر کے لیے روانہ ہوئے، وہاں یہود مختلف قلعوں میں قلعہ بند ہو گئے تھے، خیبر فتح ہوا تو یہود نے نبی کریم ﷺ سے درخواست کی کہ آپ ہمیں یہاں سے جلاوطن نہ کریں، ہمیں یہیں رہنے دیں، ہم یہیں زراعت کریں گے، اور جو پیداوار ہوگی، اس کا نصف حصہ آپ کو دیا کریں گے، رسول اللہ ﷺ نے ان کے ساتھ اس معاہدے کو قبول فرمایا اور ساتھ ساتھ یہ بھی صراحت فرمادی: جب تک ہم چاہیں گے تمہیں یہاں رکھیں گے، اور جب ہم چاہیں یہاں سے جلاوطن کردیں۔ اس معاہدے پر اتفاق ہوگیا۔ اب یہ لوگ زراعت کرتے اور آدھا حصہ مسلمانوں کو دیتے۔

ابن ماجہ شریف کی روایت میں ہے کہ جب یہ لوگ زراعت سے فارغ ہوتے اور پیداوار کی تقسیم کا وقت آتا تو اندازہ لگانے اور وصولی کے لیے رسول اللہ ﷺ حضرت عبداللہ بن رواحہ رضی اللہ عنہ کو خیبر بھیجا کرتے۔ یہ وہاں جا کر ان یہودیوں کی اس پیداوار کو دو حصوں میں تقسیم کرتے، اور دو حصوں میں تقسیم کر کے، یہ نہیں کہ اچھی اچھی خود لے لی اور باقی یہودیوں کو دے دی، بلکہ ان کا عدل و انصاف دیکھیے وہ بھی دشمن کے ساتھ، کہ پیداوار کے دو حصے کرنے کے بعد یہود خیبر کو اختیار دیتے کہ ان دونوں میں سے جو حصہ تم چاہو، لے لو اور جو چاہو ہمیں دے دو۔ اور ساتھ ہی یہ جملہ ارشاد فرماتے: اے یہود کی جماعت! ساری مخلوق میں سب سے زیادہ تم مجھے ناپسندیدہ ہو، کیوں کہ تم نے اللہ کے رسولوں کو شہید کیا ہے، اللہ کی ذات پر جھوٹ باندھا ہے، لیکن اس کے باوجود تمہارا بغض مجھے اس پر آمادہ نہیں کرسکتا کہ میں تم پر ظلم کروں۔

یہود جب دیکھتے کہ ایسا عدل و انصاف! وہ بھی ہمارے ساتھ تو بے ساختہ ان کی زبانوں سے یہ جملہ نکلتا تھا: ایسے ہی عدل و انصاف سے آسمان و زمین قائم ہیں۔ حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ کا عدل و انصاف اسلامی تاریخ میں ایک مستقل باب اور مستقل موضوع ہے، جن کے ہاں امیر و غریب، آقا و غلام عدل کے ترازو میں برابر ہوتے تھے، عدل و انصاف میں دوست و دشمن کی کوئی تمیز نہ ہوتی۔

آج ہمارے معاشرے میں، انفرادی اور اجتماعی سطح پر یہ عدل و انصاف اٹھ چکا ہے، نظامِ عدل کو زنگ لگ چکا ہے، نہ حکمران عادل رہے، نہ قاضی عادل رہے، نہ معاشرے کا عام فرد اس عدل و انصاف کے پیمانے پر قائم رہا، جس کی وجہ سے ہم تنزلی کا شکار ہیں۔ عموی طور پر جس کو جہاں کچھ طاقت حاصل ہوتی ہے، وہ وہاں ظلم اور افراط و تفریط کا شکار ہوجاتا ہے۔ اس کے بہت سارے مناظر ہمارے سامنے آتے ہیں۔

کوئی عہدے کی بناء پر عدل سے ہٹ جاتا ہے، کوئی اپنی چودھراہٹ کی بناء پر عدل سے ہٹ جاتا ہے، کوئی وڈیرہ ہے تو اسے یہ زعم عدل و انصاف پر قائم رہنے نہیں دیتا، کسی کے پاس وزارت ہے، کسی کے پاس مال و دولت ہے، کسی کے پاس تعلقات ہیں، اور ان چیزوں کی وجہ سے انسان مغرور ہو کر دوسروں کے حقوق کو پامال کر رہا ہے اور یہ بھول جاتا ہے کہ ایک ایسی طاقت موجود ہے، ایک ایسی ذات موجود ہے، جو سب طاقتوں سے بڑھ کر ہے، جس کے سامنے ساری مخلوق کا جاہ و جلال، رعب و دبدبہ ہیچ ہے، کوئی حیثیت ہی نہیں رکھتا، اور وہ ذات جب کسی کو اس کے ظلم اور ناانصافی کی وجہ سے پکڑتی ہے تو پھر مہلت نہیں دیتی۔

ہمارا مذہب، ہر ہر فرد کو، چاہے وہ حاکم ہو، پھر حاکم اعلیٰ سے لے کر اس شخص تک جو ایک یا دو افراد کا ذمہ دار ہو، ہر ایک کو عدل کا حکم دیتا ہے۔ اور عدل و انصاف زندگی میں ہر ہر شعبے میں مقصود ہے، چاہے گواہی کی صورت ہو، تقسیم کی صورت ہو، گفتگو کی صورت ہو، فیصلے کی صورت ہو یا اس کے علاوہ۔

اس لیے رسول اللہ ﷺ نے ایسے لوگوں کی بڑی فضیلت بیان فرمائی ہے، صحیح مسلم کی روایت میں رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: وہ لوگ جو انصاف کرنے والے ہیں، وہ قیامت کے دن اللہ رحمٰن کے دائیں جانب نور کے منبروں پر ہوں گے، اور حدیث کے آخر میں فرمایا: یہ وہ لوگ ہیں جو دنیا میں اپنے فیصلوں میں، اپنے متعلقین میں، اور اپنے ماتحتوں، اور ذمہ داریوں کے لحاظ سے عدل و انصاف سے کام لینے والے تھے۔ دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ ہمارے معاشرے کو عدل و انصاف کا گہوارا بنادے، اور ہر ہر فرد کو اپنے دائرۂ اختیار میں عدل و انصاف کا پابند بنادے۔ (آمین)

بچوں کو بیجا لاڈ پیار بگاڑ کا سبب بن سکتا ہے

مسلم گھرانوں میں اکثر ہمیں یہ دیکھنے کو ملتا ہے کہ گھر کے بڑے لوگ اپنے بچوں کے ساتھ بیجا لاڈ پیار کر کے ان کو بگاڑ دیتے ہیں۔ جب بچہ کوئی بدتمیزی یا کوئی غلط الفاظ بولتا ہے تو گھر کے سب لوگ اس کو شہ دیتے ہیں اور اس کے ساتھ ہنسی مذاق کرتے ہیں جس کی وجہ سے وہ اور بھی بگڑ جاتا ہے۔ جب کوئی مہمان ہمارے گھر آتا ہے تو یہی بچہ ان مہمانوں کے ساتھ بدتمیزی کرنا شروع کر دیتا ہے اور ہم اس کو ڈرا کر خاموش کرنے کی کوشش کرتے ہیں لیکن وہ اور بھی شرارت کرنے لگتا ہے۔ جس پر ہم اس کو مار پیٹ کرنا شروع کر دیتے ہیں۔ جس کی وجہ سے گھر کا پورا ماحول خراب ہوجاتا ہے۔ گھر سے مہمان جانے کے بعد ہم اپنے بچے کو منانے کی کوشش کرتے اور افسوس بھی کرتے ہیں کہ ہم نے اپنے بچے کو کیوں مارا۔ گھر کے بڑے لوگ اپنی غلطیوں کی طرف ذرا سا بھی توجہ نہیں دیتے۔ ذرا سوچیں اگر ہم اپنے بچوں کو ایک حد میں رہ کر ہر چیز کی طرف توجہ دیتے تو آج وہ بگڑتا نہیں بلکہ ایک قابل ہونہار اور خوش مزاج اچھے اخلاق والا انسان بنتا۔ مگر ہم نے ایسا نہیں کیا۔ جس کی سزا ہم ہمارے بچے خود بھگت رہے ہیں۔ اب تو زمانہ جیسے جیسے آگے بڑھ رہا ہے، ہماری نوجوان نسل انٹرنیٹ، اسمارٹ فون، واٹس ایپ، فیس بک کے دور سے گزر رہی ہے۔ ہمارے نوجوان بھائیوں کے اخلاق اپنے بڑوں کے ساتھ اس قدر خراب ہو گئے ہیں کہ جس کی کوئی حد باقی نہیں رہی۔ بات بات پر گالی گلوج، اونچی آواز میں بات کرنا، ان کا رواج بن گیا ہے۔ سیدھے منہ بات کرنے میں ان کو تکلیف ہوتی ہے۔ گھر میں تو ان کا یہ حال ہے، اب ان کے باہر کے ماحول کی طرف چلتے ہیں۔ جب چار دوست ساتھ مل جائیں تو کیا کہنے، دیکھنے والوں کا سر شرم سے جھک جاتا ہے۔ اب سوال یہ ہے کہ ان لوگوں کو کیسے سدھارا جائے، اس کی فکر امت کے ہر فرد پر لاگو ہوتی ہے۔ یاد رکھئے اولاد کی تربیت صرف ماں یا باپ کی نہیں بلکہ دونوں کی ہے۔ قرآن کا ترجمہ کنز الایمان: اے ایمان والو اپنی جانوں اور اپنے گھر والوں کو اس آگ سے بچاؤ جس کے ایندھن آدمی اور پتھر ہیں۔ جب نبی اکرمؐ نے یہ صحابہ کے سامنے تلاوت کی تو وہ یوں عرض گزار ہوئے: یا رسول اللہ! ہم اپنے اہل و عیال کو آتش جہنم سے کس طرح بچا سکتے ہیں؟ تو آپؐ نے فرمایا: تم اپنے اہل و عیال کو ان چیزوں کا حکم دو جو اللہ کو محبوب ہیں اور ان کاموں سے روکو جو رب تعالیٰ کو ناپسند ہیں۔ آج کے اس نفسانفسی اور مادہ پرستی کے دور میں ہر طرف برائیاں اور جرائم جنم لے رہے ہیں، معاشرتی اور اخلاقی برائیاں وبا کی شکل اختیار کر گئی ہیں۔ انسان کے تین بڑے دشمن ہیں، شیطان، نفس اور برا ماحول۔ اس صورت حال میں والدین کو اپنی اولاد پر توجہ دینا انتہائی کا ضروری امر ہے۔ اولاد ہی اصل سرمایہ ہے جو آخرت کی ناختم ہونے والی زندگی میں بطور تحفہ ہے، جس کی نگہداشت اور تربیت صحیح اصولوں پر کرنے کی ضرورت ہے۔ لہٰذا اللہ پاک خود حکم دیتا ہے کہ اپنی اولاد کی شریعت کے مطابق تربیت کی جائے۔ لہٰذا ہمیں اپنی اولاد کو بگڑنے سے بچانا چاہیے کہ جتنا ہو سکے، گھر میں دینی ماحول کو پیدا کریں۔ نوجوان نسل کو دینی باتوں سے دین کی طرف راغب کرنے کی کوشش کریں۔ تب ہی ہماری نوجوان نسل کی اصلاح ہوگی۔ اللہ تعالیٰ ہم سب مسلمانوں کو کہنے سننے سے زیادہ عمل کرنے کی توفیق عطا فرمائے (آمین)

کھڑکی کے پار

کہانی

بنیش جمیل

وہ بہت ہی بیمار آدمی اسپتال کے ایک ہی کمرے میں زیر علاج تھے۔ وہ دونوں اس قدر علیل تھے کہ بستر سے اٹھ کر بیٹھ بھی نہیں سکتے ہیں۔ صرف ایک شخص کو ایک گھنٹے کے لئے اپنے بستر سے اٹھ کر بیٹھنے کی اجازت تھی اور اس شخص کا بستر ان کے کمرے کی واحد کھڑکی کے عین سامنے تھا جبکہ دوسرا شخص اپنے بستر سے بالکل بھی اٹھ نہیں سکتا تھا وہ چوبیس گھنٹے اسی بستر پر لیٹا رہتا۔

وہ دونوں ایک دوسرے سے زندگی کے گزرے لمحات اپنے خاندان اور ملازمت کی باتیں کرتے رہتے اور اپنے احساسات ایک دوسرے سے بانٹتے رہتے۔ روزانہ جب وہ پہر کے بعد کھڑکی کے سامنے والے آدمی کے اٹھ کر بیٹھنے کا وقت ہوتا تو وہ اس ایک گھنٹے میں اپنے ساتھی کو کھڑکی کے باہر کے تمام مناظر بتایا کرتا تھا۔ دوسرا آدمی اپنی اس دن کی زندگی اسی ایک گھنٹے میں جی لیتا تھا جب اس کی بے رنگ زندگی میں باہر کی دنیا کے رنگ شامل ہوجاتے تھے۔

جب اس کا ساتھی اسے بتاتا کہ باہر بہت خوب صورت جھیل ہے۔ راج ہنس اور بطخیں اس جھیل میں کھیل رہے ہیں۔ بچے پانی میں اپنی اپنی کشتیاں چلا رہے ہیں۔ فضا خوشیاں بکھیرتی نظر آرہی ہے۔ جھیل کے چاروں طرف محبتیں ہی محبتیں ہیں۔ پھولوں کے رنگ بالکل قوسِ قزح کی طرح زمین پر بکھرے ہوئے ہیں۔ ہرے بھرے درخت ان کو دیکھ کر خوشی سے جھوم رہے ہیں اور اس طرح وہ اپنے ساتھی کو تمام مناظر تفصیلاً بتاتا جاتا اور دوسرا شخص آنکھیں بند کئے ہر چیز کا تصور کرتا جاتا۔

اسی طرح ایک شام کھڑکی کی جانب والا شخص اپنے ساتھی کو کھڑکی کے باہر کے مناظر تفصیلاً بیان کر رہا تھا کہ دوسرا شخص اپنی آنکھیں بند کیے ہر چیز کا تصور کر رہا تھا۔ بند آنکھوں سے سب کچھ دیکھ رہا تھا کہ اچانک ایک شیطانی خیال نے اسے بھڑکایا۔ اس کے اندر حسد نے سر اٹھایا اور اس نے سوچا کہ صرف یہی شخص تمام مناظر کیوں دیکھے اور ان سے لطف اندوز ہو؟ ان مناظر پر میرا بھی حق ہے اگر میں کھڑکی کی جانب ہوتا تو خود ان تمام مناظر سے براہ راست لطف اندوز ہوسکتا تھا۔ یہ ٹھیک نہیں کہ تمام خوشی اسی کو ملے۔ وقت گزرنے کے ساتھ ساتھ اس کا حسد رفتہ رفتہ غصے میں بدلنے لگا۔ اس کا دل اپنے ساتھی سے متنفر ہونے لگا اور وہ سوچنے لگا کہ کھڑکی والی جانب اُسے ہونا چاہیے۔ ان خیالات نے اس کے اندر بے چینی کی ایک لہر پیدا کر دی اس کی نیند اڑ گئی اور وہ سوچنے لگا کہ کس طرح کھڑکی والی جگہ حاصل کر سکتا ہے۔

انہی خیالات میں گم ایک رات وہ چھت کو گھور رہا تھا کہ کھڑکی کی جانب والے شخص کو اچانک کھانسی شروع ہوگئی۔ کھانسی کی دورہ اس قدر شدید تھا کہ اس کی سانس اکھڑنے لگی۔ اس میں اتنی ہمت نہیں ہو پا رہی تھی کہ وہ ایمرجنسی کا بٹن دبا دیتا۔ حسد اور غصے سے بھرا شخص اپنے ساتھی کی موت کے منہ میں جاتا دیکھتا رہا اور اس کی کوئی مدد نہ کی یہاں تک کہ اس کی کھانسی رک گئی اور پورے کمرے میں گہری خاموشی چھائی موت کی خاموشی۔

اگلی صبح جب نرس کمرے میں آئی تو کھڑکی والے شخص کو مردہ پایا۔ جب اگلے روز اس شخص کی میت کو کمرے سے لے جایا جا چکا تو کمرے میں رہ جانے والے اکیلے آدمی نے نرس سے اپنا پلنگ کھڑکی کی جانب لگانے کی خواہش کا اظہار کیا۔ نرس نے اس کی اس خواہش کو بخوشی قبول کرلیا اور اس کا بستر کھڑکی کی جانب منتقل کروا دیا گیا۔ جب کمرا صاف ستھرا کر دیا گیا تو وہ اکیلا شخص بہت خوش ہوا کہ اب میں خود تمام مناظر سے لطف اٹھا سکوں گا۔ تھوڑی دیر بعد اس نے بہت ہمت کر کے اپنی کہنی کا سہارا لے کر تھوڑا سا سر اٹھا کر کھڑکی سے باہر دیکھنے کی کوشش کی کہ اب خود ان تمام مناظر کو اپنی آنکھوں سے دیکھ سکے گا۔ باہر کی دنیا کے رنگ دیکھ سکے گا۔ جھیل اور بچے دیکھ سکے گا اور خوشیاں اور محبتیں سب کچھ خود محسوس کر سکے گا۔

لیکن جب اس نے انتہائی تکلیف سے سر اٹھا کر کھڑکی سے باہر دیکھا تو وہاں اسے ایک بڑی سی دیوار کے سوا کچھ نظر نہیں آیا۔ اُس دیوار کو دیکھ کر وہ حیرت اور غم سے ساکن ہو گیا لیکن اب کچھ نہیں ہو سکتا تھا۔

یہی حال ہماری زندگی کا ہے۔ دیکھنے میں سامنے والا بہت خوش اور مطمئن نظر آرہا ہوتا ہے۔ مگر خوشیاں صرف آپ کے اپنے انتخاب کا نتیجہ ہوتی ہیں۔ حالات کیسے بھی ہوں، اگر آپ چاہیں گے تو خوشی آپ کی ہوگی، اگر آپ خود ہی خوش اور مطمئن رہنا نہیں چاہتے تو آپ کبھی زندگی میں اسے پا نہیں سکتے۔

خوشی اور اطمینان آپ کے دروازے پر دستک دے کر نہیں آتی بلکہ یہ صرف ہمارا اپنا رویہ ہوتا ہے۔ جو لوگ انتظار کرتے ہیں کہ ان کو خوشی ملے گی تو وہ ان کی زندگی میں کبھی نہیں آئے گی۔ خوشی اور اطمینان آپکے اندر ہوتا ہے اور اگر آپ کا رویہ مثبت ہے تو آپ کے ہر جانب سکون اور اطمینان ہوگا۔ اور خوشیاں ہی خوشیاں ہوں گی۔

گرم دودھ میں دیسی گھی ڈال کر پینے کے فوائد

گرم دودھ میں ملے ہوئے دیسی گھی کو جنوبی ایشیا میں ایک اہم غذا سمجھا جاتا ہے۔

ماضی میں تو صرف بڑے بزرگ ہی گرم دودھ میں ملے ہوئے دیسی گھی کے استعمال کی تجویز دیا کرتے تھے لیکن اب ماہرین صحت نے بھی اس کے فوائد بتائے ہیں۔

عام طور پر دیسی گھی کو گرم دودھ میں ڈال کر رات کے وقت استعمال کیا جاتا ہے اور سردیوں میں تو خصوصاً ایسا ہی کیا جاتا ہے۔

ہاضمے کیلئے معاون

دیسی گھی میں بٹیرک ایسڈ ہوتا ہے جسے ہاضمے کے لیے بہترین سمجھا جاتا ہے اس لیے جب دیسی گھی کو گرم دودھ میں ڈال کر پیا جائے تو یہ جسم میں غذائی اجزاء کے جذب ہونے کے عمل اور ہاضمے کو بہتر بنانے میں مدد کرسکتا ہے۔

توانائی فراہم کرنے کا ذریعہ

دودھ پروٹین فراہم کرتا ہے جبکہ گھی چربی کے ذریعے دیرپا توانائی فراہم کرتا ہے۔ اس لیے یہ خیال کیا جاتا ہے کہ دونوں ایک ساتھ مل کر پٹھوں کی بحالی اور قوت برداشت کو بڑھانے میں مددگار ثابت ہوتے ہیں۔

اسی لیے ایتھلیٹس اکثر اسے مستقل توانائی کے لیے اپنی خوراک میں شامل کرتے ہیں۔

نیند کو بہتر بنانے میں معاون

گرم دودھ ٹرپٹوفن کی وجہ سے جسم کو پرسکون رکھنے کے لیے جانا جاتا ہے اور جب اس میں دیسی گھی شامل کرلیا جائے تو اس کے اثر میں مزید اضافہ ہوجاتا ہے۔

یہی وجہ ہے کہ بہت سے لوگ سونے سے پہلے گرم دودھ میں دیسی گھی ڈال کر استعمال کرتے ہیں تاکہ گہری اور زیادہ پرسکون نیند لے سکیں۔

ہڈیوں اور جوڑوں کی صحت کیلئے مفید

دودھ کیلشیم اور وٹامن ڈی کی فراہمی کا بنیادی ذریعہ ہے جب کہ گھی میں وٹامن اے اور کے شامل ہوتے ہیں۔ یہ تمام غذائی اجزاء جوڑوں کی چکنائی کو برقرار رکھنے میں اہم کردار ادا کرتے ہیں۔

ایک ہفتہ لیموں پانی پینے کے جسم پر اثرات

خوش ذائقہ رسیلے لیموں کے بے شمار فوائد ہیں، سیٹرس ہونے کے سبب اس میں وٹامن سی کی بھرپور مقدار پائی جاتی ہے جس کے باعث انسانی صحت کے لیے اس کا استعمال نہایت صحت بخش اور مفید ہے۔ ماہرین کے مطابق وٹامن سی کے استعمال سے انسان کئی انفیکشن اور وائرل سے بچ جاتا ہے جبکہ نئی عالمی وبائی بیماری کووڈ 19 سے بچاؤ کے لیے وٹامن سی کا زیادہ سے زیادہ استعمال کا مشورہ دیا جا رہا ہے، وٹامن سی کے استعمال سے انسانی جسم میں موجود بیماریوں سے لڑنے والا سسٹم قوت مدافعت مضبوط ہوتا ہے، لیموں کا پانی کے ساتھ استعمال کئی طریقوں سے کیا جا سکتا ہے، ٹھنڈے اور نیم گرم پانی میں لیموں کا استعمال مفید ہے مگر اس کا استعمال نیم گرم پانی کے ساتھ زیادہ فائدہ مند ہے۔

7 دن لگاتار لیموں پانی پینے سے مندرجہ ذیل فوائد حاصل ہوتے ہیں۔

ترو تازگی کا احساس

لیموں پانی کے روزانہ استعمال سے انسان خود کو ہلکا اور ترو تازہ محسوس کرتا ہے، اس میں منہ سے آنے والی بدبو کا بھی علاج ہے، لیموں پانی کے روزانہ کے استعمال سے منہ کی بدبو ختم ہوجاتی ہے جبکہ سانسیں تازہ محسوس ہوتی ہیں۔ سانسوں سے بدبو کے آنے میں بیکٹیریا سبب بنتا ہے، لیموں پانی کے استعمال سے ان بیکٹیریاز کا خاتمہ ہوجاتا ہے، کھانا کھانے کے بعد لیموں پانی کا استعمال آپ کی طبیعت کو ہشاش بشاش رکھنے میں مدد دیتا ہے خصوصاً جب آپ نے سلاد میں پیاز، لہسن ادرک کی چٹنی یا مچھلی کا استعمال کیا ہو۔

جلد ترو تازہ اور جوان رہتی ہے

لیموں پانی کے استعمال سے جسم میں پیدا ہونے والے فاضل مادے خارج ہوجاتے ہیں جن کا مثبت اثر آپ کے چہرے کی جلد پر بھی آتا، لیموں پانی کے روزانہ کے استعمال سے آپ کی جلد ہائیڈریٹڈ رہنے کے سبب صاف شفاف اور جوان رہتی ہے، جھریوں کا خاتمہ ہوجاتا ہے۔

وزن میں کمی آتی ہے

وزن میں کمی کے خواہشمند افراد کے لیے لیموں پانی ایک آئیڈیل ٹانک ہے، لیموں پانی کے استعمال سے وزن میں کمی کا عمل تیز ہوجاتا ہے، لیموں کے استعمال سے میٹابالزم تیز ہوتا جس کے نتیجے میں بھی وزن میں کمی آتی ہے، اگر آپ روزانہ ورزش کرنے کے عادی ہیں اور لیموں پانی بھی پی رہے ہیں تو آپ کو اپنا مقررہ ہدف حاصل کرنے میں آسانی ہوگی۔ لیموں میں پائے جانے والے پولی فینال اینٹی آکسیڈنٹ کے سبب اس کے روزانہ کے استعمال سے جسم میں جمی سخت سے سخت چربی کو پگھلنے میں مدد ملتی ہے۔

خوشگوار موڈ کا احساس

لیموں میں پائے جانے والا قدرتی ’انویگوریٹنگ سینٹ‘ کے سبب انسان کو ذہنی دباؤ اور پریشانیوں میں خود کو پرسکون رکھنے میں مدد ملتی ہے، ہائی بلڈ پریشر انسان میں پریشانی اور ذہنی دباؤ کا احساس جگاتا ہے، لیموں کے استعمال سے ہائی بلڈ پریشر کو نارمل رہنے میں بھی مدد ملتی ہے جس سے موڈ بہتر اور خوشگوار رہتا ہے۔

گردوں میں پتھری کی شکایت میں آرام آتا ہے

کیلشیم کے جمنے سے گردوں میں پتھری کی شکایت ہوتی ہے، انسانی جسم میں موجود کیلشیم کے صحیح استعمال کے لیے وٹامن سی یعنی سٹریس پھلوں کا استعمال لازمی ہے۔ سٹریس پھلوں کے استعمال سے کیلشیم جم کر گردوں میں پتھری بننے کے بجائے جسم میں صحیح سے استعمال ہو پاتا ہے۔ گردوں میں پتھری کی صورت میں معالجین لیموں پانی کا استعمال تجویز کرتے ہیں، اس کے استعمال سے آپ ہائیڈریٹڈ بھی رہتے ہیں جو کہ گردوں کے درد سے بچنے کے لیے بہت لازمی ہے۔

لیموں پانی کا استعمال یورینری ٹریک انفیکشن (یوٹی آئی) سے بچاتا ہے

7 دن لگاتار لیموں پانی پینے سے کیا فوائد حاصل ہوتے ہیں؟

ملیریا ہونے کی ایک وجہ یوٹی آئی بھی بنتی ہے، یورینری ٹریک انفیکشن سے بچنے کے لیے لیموں پانی کا استعمال بہترین آپشن ہے۔

روزانہ کے لیموں پانی کے استعمال سے انسانی جسم میں الکلائن پی ایچ کی سطح برقرار رہتی ہے جس کے سبب یورینری ٹریک کسی بھی قسم کے انفیکشن سے بچ جاتا ہے۔

لیموں پانی پینے کا طریقہ

7 دن لگاتار لیموں پانی پینے سے کیا فوائد حاصل ہوتے ہیں؟

لیموں ٹھنڈے اور گرم پانی میں استعمال کیا جا سکتا ہے مگر نیم گرم پانی میں اس کے استعمال کے فوائد زیادہ ہیں۔

لیموں کے سلائس بنا کر ایک جگ میں صاف پانی میں ڈال کر رکھ لیں اور اسے پیتے رہیں یا اپنی بوتل میں اس کے سلائس کاٹ کر ڈال لیں۔ لیموں کے چھلکوں کو پھینکنے کے بجائے اسے پانی میں ڈال کر پئیں۔ لیموں اگر نچوڑ کر استعمال کرنا چاہتے ہیں تو بھی چھلکوں کو پھینکنے کے بجائے اسے پانی میں ڈال لیں۔

بہترین باڈی ڈیٹاکس واٹر بنانے کے لیے ایک درمیانے سائز کے لیموں کو کاٹ کر اسے ایک پانی سے بھرے جگ میں ڈال کر ڈھانپ کر رکھ دیں، فریزر میں بھی رکھ سکتے ہیں، صبح نہار منہ اس کا ناشتے سے 30 منٹ پہلے استعمال کریں۔ ذائقہ خوشگوار بنانے کے لیے لیموں پانی میں حسب ضرورت شہد یا پودینے کے پتے بھی ملائے جا سکتے ہیں۔

بالوں کا جھڑنا نہیں رک رہا تو یہ غذائیں ترک کر دیں

کیا آپ مہنگے ہیر آئل، سیرمز، شیمپو اور کنڈیشنرز خریدتے ہیں؟ لیکن پھر بھی بالوں کا جھڑنا نہیں رک رہا تو شاید مسئلہ کسی اور چیز کا ہے۔ بالوں کا مسلسل جھڑنا صرف مہنگی مصنوعات استعمال کرنے سے نہیں رکتا ہے بلکہ اس کی بڑی وجہ ہماری روزمرہ کی غذا بھی ہوسکتی ہے۔ کچھ عام غذائیں بظاہر نقصان دہ محسوس نہیں ہوتیں مگر آہستہ آہستہ جسم میں سوزش، ہارمونل عدم توازن، غذائی کمی اور بالوں کی جڑوں کو نقصان پہنچانے اور ان کے جھڑنے کا سبب بنتی ہیں۔ اگر آپ ریفائنڈ کاربوہائیڈریٹس یعنی سفید ڈبل روٹی، بسکٹ، پیسٹری، مٹھائیاں اور میٹھے اسنیکس کھا رہے ہیں تو آپ کے بال کمزور ہوں گے۔ زیادہ تلی ہوئی غذائیں جن میں عام طور پر ٹرانس فیٹس، اومیگا 6 فیٹس اور نمک کی بھرمار اور غذائیت کی قلت ہوتی ہے، وہ بھی بال جھڑنے کا سبب ہیں۔ ٹونا مچھلی، یعنی شارک، سوڈفش، کنگ میکریل اور دیگر اقسام کی ٹونا مچھلی ذائقے میں تو اچھی ہوتی ہیں لیکن یہ بالوں کیلئے نقصان دہ ہے، یہ بات 2019ء کی تحقیق میں بھی سامنے آچکی ہے۔ سرخ گوشت جو بڑی آنت کے کینسر کے خطرے کو بڑھاتا ہے ساتھ ہی بالوں پر بھی منفی اثر چھوڑتا ہے، 2010ء کی تحقیق میں اس بات کا خلاصہ کیا گیا۔ اگر آپ اپنے بالوں کا تحفظ چاہتے ہیں تو آپ کے لیے میٹھے مشروبات سے دور رہنا ہوگا، یہ نا صرف معدے بلکہ مجموعی صحت کیلئے نقصان دہ ہیں۔

راجدھانی کے تمام سرکاری اسکولوں کا ہوگا آڈٹ

روپ نگر نمبر 4 میں واقع راجکیہ سرووِدے ودیالیہ کا اچانک معائنہ کے دوران وزیر اعلیٰ کی ہدایات

نئی دہلی،(صحافت بیورو):وزیر اعلیٰ ریکھا گپتا نے جمعہ کو اعلان کیا ہے کہ دہلی حکومت راجدھانی کے تمام سرکاری اسکولوں کا جامع 'اسٹرکچرل آڈٹ' (ساختی معائنہ) کرائے گی۔محترمہ گپتا نے آج روپ نگر نمبر 4 میں واقع راجکیہ سرووِدے ودیالیہ کا اچانک معائنہ کر کے اسکول کے احاطے کے انتظامات کا تفصیلی جائزہ لیا۔ معائنے کے دوران وزیر اعلیٰ نے مختلف کلاسوں میں جا کر طلباء سے براہِ راست بات چیت کی اور ان سے پانی کے انتظام، فائر سیفٹی، بیت الخلا کی حالت، صاف صفائی، گرمی سے نجات کے انتظامات، اساتذہ کی دستیابی اور تعلیمی نظام کے بارے میں تفصیلات حاصل کیں۔طلباء نے وزیر اعلیٰ کو بتایا کہ اسکول میں پینے کے صاف پانی کا مناسب انتظام نہیں ہے۔

واٹر کولر اور آر او سسٹم طویل عرصے سے خراب پڑے ہیں، جس کی وجہ سے زیادہ تر طلباء براہِ راست نل کا پانی پینے پر مجبور ہیں۔انہوں نے وزیر اعلیٰ کو یہ بھی بتایا کہ بیت الخلا کی حالت انتہائی خراب ہے، کئی ٹوائلٹس کے دروازے ٹوٹے ہوئے ہیں اور وہاں باقاعدگی سے صفائی اور پانی کی فراہمی نہیں ہوتی۔وزیر اعلیٰ نے معائنے کے دوران پایا کہ اسکول کا فائر سیفٹی سسٹم بھی کام نہیں کر رہا تھا۔

ان بے ضابطگیوں کو دیکھتے ہوئے وزیر اعلیٰ نے حکام کی سخت سرزنش کی۔انہوں نے کہا کہ بچوں کی حفاظت سے متعلق کسی بھی قسم کی لاپرواہی کو ہرگز برداشت نہیں کیا جائے گا۔ انہوں نے متعلقہ حکام کو ہدایت دی کہ اسکول کے تمام حفاظتی انتظامات میں فوری طور پر بہتری لائی جائے ۔ طلباء نے وزیر اعلیٰ کے سامنے اساتذہ کی کمی کا مسئلہ بھی اٹھایا۔انہوں نے کہا کہ اسکول تعلیم کے مندر ہوتے ہیں۔تعلیمی نظام میں حساسیت، جوابدہی اور طلباء کی حقیقی ضروریات کو پورا کرنا حکومت کی ترجیح ہے۔اسی مقصد کے لیے تمام سرکاری اسکولوں کا جامع اسٹرکچرل آڈٹ کرایا جائے گا تا کہ اسکولوں میں موجود بنیادی کمیوں اور ضروری سہولیات کی اصل صورتحال کا اندازہ لگایا جا سکے۔انہوں نے بتایا کہ دہلی کے تقریباً 700 اسکولوں میں نئی عمارتوں اور بڑے پیمانے پر تزئین و آرائش کی ضرورت ہے، کیونکہ کئی اسکولوں کی عمارتیں 40 سے 50 سال پرانی اور بوسیدہ ہو چکی ہیں۔

اس آڈٹ کے ذریعے عمارتوں کی مضبوطی، پینے کے پانی، بیت الخلا، صفائی اور فائر سیفٹی جیسی بنیادی سہولیات کی جانچ کی جائے گی، جس کے لیے متعلقہ محکموں کو احکامات جاری کیے جا رہے ہیں۔وزیر اعلیٰ نے سابقہ حکومت کے تعلیمی نظام پر سوال اٹھاتے ہوئے کہا کہ گزشتہ برسوں میں تعلیمی ماڈل کی بڑے پیمانے پر تشہیر کی گئی، لیکن زمینی حقیقت اب سرکاری اسکولوں کی حالت دیکھ کر سامنے آ رہی ہے ۔ اگر سابقہ حکومت نے تعلیمی نظام کو واقعی مضبوط کیا ہوتا تو آج بچوں کو بنیادی سہولیات کے لیے شکایت نہ کرنی پڑتی۔ صرف اشتہارات اور تشہیر سے نظام بہتر نہیں بنتا، بلکہ اسکولوں میں حقیقی سہولیات، محفوظ ماحول اور معیاری تعلیم کو یقینی بنانا ضروری ہے۔

ایم ای ایم یو سے ہزاروں مسافروں کو ملے گی بڑی راحت: ریکھا گپتا

وزیر اعلیٰ ریکھا گپتا نے جمعہ کو کہا کہ دہلی حکومت عام شہریوں کی روزمرہ کی ضروریات اور ٹریفک سے متعلق مسائل کے حل کے لیے مرکزی حکومت کے ساتھ تال میل بنا کر مسلسل کام کر رہی ہے۔محترمہ گپتا نے وزیر ریل اشونی ویشنو کی جانب سے دہلی اور فرید آباد کے درمیان نئی مین لائن الیکٹرک ملٹی پل یونٹ (ایم ای ایم یو) ریل سروس چلانے کی منظوری دینے پر کہا کہ اس سے دہلی اور فرید آباد کے درمیان روزانہ سفر کرنے والے ہزاروں مسافروں کو بڑی راحت ملے گی۔فرید آباد اور آس پاس کے علاقوں سے بڑی تعداد میں لوگ روزانہ روزگار، تعلیم، تجارت اور دیگر کاموں کے لیے دہلی آتے ہیں۔ مقامی شہریوں اور روزانہ کے مسافروں کی جانب سے طویل عرصے سے اضافی اور آسان ریل سروس کا مطالبہ کیا جا رہا تھا۔موجودہ ٹرانسپورٹ سسٹم پر شدید دباؤ کی وجہ سے مسافروں کو بھیڑ، تاخیر اور زحمت کا سامنا کرنا پڑتا تھا۔ایم ای ایم یو سروس شروع ہونے سے مسافروں کو تیز رفتار، سستی اور بہتر عوامی ٹرانسپورٹ کی سہولت میسر آ سکے گی۔وزیر اعلیٰ نے مزید کہا کہ ڈبل انجن حکومت کی کوششوں سے دہلی اور قومی راجدھانی خطہ (این سی آر) میں ٹرانسپورٹ اور کنیکٹیویٹی سے وابستہ منصوبوں کو نئی رفتار مل رہی ہے۔ یہ نئی ریل سروس نہ صرف مسافروں کا وقت بچائے گی بلکہ سڑکوں پر ٹریفک کے دباؤ کو کم کرنے میں بھی اہم کردار ادا کرے گی۔

ریڈ کیوب ڈیجیٹل کے سی ای او کے خلاف جنسی ہراسانی کا معاملہ درج، انٹرن کا بدسلوکی کا الزام

نئی دہلی، (صحافت بیورو) ریڈ کیوب ڈیجیٹل پرائیویٹ لمیٹڈ کے سی ای او اجے پرکاش کے خلاف جنسی ہراسانی کا معاملہ درج کر لیا گیا ہے۔اس سلسلے میں ساکیت پولیس اسٹیشن میں ایک ایف آئی آر درج کی گئی ہے، جس کی نقل یو این آئی کے پاس موجود ہے۔جنوبی دہلی کی رہائشی متاثرہ لڑکی نے یہ الزام بھی لگایا ہے کہ ملزم کی جانب سے اسے سنگین نتائج بھگتنے کی دھمکیاں دی گئیں۔ اپنی شکایت کے مطابق، اس نے 2025 میں بطور انٹرن اس کمپنی میں شمولیت اختیار کی تھی۔متاثرہ نے بتایا،"جس دن میں نے کمپنی جوائن کی، مجھے سی ای او اجے پرکاش اور ان کی اہلیہ، جو کمپنی میں ڈائریکٹر ہیں، کے رویے کے بارے میں اچھا محسوس نہیں ہوا۔ اجے پرکاش مجھے بے وقت میرے واٹس ایپ نمبر پر کال کیا کرتے تھے۔اس نے الزام لگایا کہ سی ای او کو معلوم تھا کہ وہ دہلی میں اکیلی ہے اور انہوں نے اس صورتحال کا فائدہ اٹھایا۔اس نے مزید کہا کہ اجے پرکاش اسے معمولی کاموں کے لیے بھی اپنے کیبن میں بلاتے تھے، لیکن وہ ہمیشہ پیشہ ورانہ انداز میں کام کرتی رہی۔متاثرہ نے الزام لگایا ہے کہ سی ای او کام کے اوقات کے دوران نامناسب الفاظ استعمال کرتے تھے اور تقریباً روزانہ سب کے سامنے اس کی اجازت کے بغیر اس کی میز پر آ کر اس کے کندھوں اور بالوں کو چھوتے تھے۔اس نے یہ بھی الزام لگایا کہ اسے خاموش رہنے اور دفتر میں ہونے والے واقعات کے بارے میں کسی کو نہ بتانے کے لیے دھمکایا گیا، ورنہ اس کا کیریئر تباہ کرنے کی دھمکی دی گئی۔متاثرہ نے کہا کہ 15 اپریل 2026 کو نوکری چھوڑنے کے بعد 24 اپریل 2026 کو میرا امتحان تھا۔اس کے لیے مجھے امتحان میں بیٹھنے کے لیے کمپنی سے چار ماہ کا انٹرن شپ سرٹیفکیٹ درکار تھا۔ میں نے کمپنی کی ایچ آر کو تمام زبانی اور جسمانی ہراسانی کے بارے میں ای میل کیا، جس کے جواب میں اجے پرکاش نے صورتحال کو توڑ مروڑ کر پیش کیا۔متاثرہ نے الزام لگایا کہ اسے ایچ آر حنا خان نے استعفیٰ دینے پر مجبور کیا اور پھر اسے کوئی دستاویزات فراہم نہیں کی گئیں۔ پولیس کے ایک سینئر اہلکار نے نام ظاہر نہ کرنے کی شرط پر بتایا، "شکایت گزار نے کام کی جگہ پر جنسی تبصروں، چھیڑ چھاڑ اور جنسی ہراسانی کے واقعات کے ساتھ ساتھ میسرز ریڈ کیوب ڈیجیٹل پرائیویٹ لمیٹڈ کے سی ای او اجے پرکاش کے خلاف جان سے مارنے کی سنگین دھمکیاں دینے کا الزام لگایا ہے۔اس نمائندے نے ریڈ کیوب سے رابطہ کیا لیکن اس معاملے پر تبصرہ کرنے کے لیے کوئی دستیاب نہیں تھا۔

جامعہ ملیہ اسلامیہ میں ترجمہ، زبان اور تہذیبی و ثقافتی ثالثی کے عنوان سے قومی سمینار کا انعقاد

ثقافتی ثالثی، زبان کی سیاست، بین الثقافتی مواصلات، ادب، اور عالمی ثقافتی تبادلے سمیت وسیع تر موضوعات پر غور و خوض

نئی دہلی،(صحافت بیورو):جامعہ ملیہ اسلامیہ کے شعبہ برائے السنہ خارجی کے زیر اہتمام انڈیا-عرب کلچرل سینٹر (آئی اے سی) جامعہ ملیہ اسلامیہ میں نوجوان ریسرچ اسکالروں کا ایک قومی سیمینار کا انعقاد کیا گیا جس میں جواہر لعل نہرو یونیورسٹی، دہلی یونیورسٹی، پنجاب یونیورسٹی، ایمیٹی یونیورسٹی، ایس آر ایم یونیورسٹی اور دیگر سمیت مختلف اہم اداروں کے اڑتالیس سے زیادہ نوجوان محققین کو ایک پلیٹ فارم پر جمع کیا گیا، جس میں ترجمہ کے مطالعے، ثقافتی ثالثی، زبان کی سیاست، بین الثقافتی مواصلات، ادب، اور عالمی ثقافتی تبادلے سمیت وسیع تر موضوعات پر غور و خوض کیا گیا۔افتتاحی سیشن میں شعبے کے سربراہ پروفیسر محمد فیض اللہ خان نے خطبہ استقبالیہ پیش کیا۔اپنے خطاب میں پروفیسر خان نے گلوبلائزڈ، ڈیجیٹلائزڈ دنیا میں بین الثقافتی مواصلات پر طلبہ کے نقطہ نظر پر زور دیا اور اس امید کا اظہار کیا کہ آئندہ اجلاسوں میں مذاکراتی نوعیت کی گفتگو ہوگی۔ پروفیسر انیس الرحمٰن، سابق پروفیسر شعبہ انگریزی، جامعہ ملیہ اسلامیہ نے بطور مہمان خصوصی پروگرام میں شرکت کی۔ اپنے افتتاحی خطاب میں، پروفیسر رحمان نے کہا کہ "کوئی پلیٹ فارم نوجوان محققین کے ساتھ بات چیت کرنے اور ان سے سیکھنے سے زیادہ سود مند نہیں ہے اس کے علاوہ انہوں نے اپنی گفتگو میں بین الضابطہ تحقیق اور کثیر لسانی نقطہ نظر کی اہمیت کو بھی اجاگر کیا۔مہمان اعزازی پروفیسر کرن چودھری نے آج کی دنیا میں ثقافتی مقابلوں کی بڑھتی ہوئی تعداد اور تکثیریت پر غور کرنے کی فوری ضرورت پر اظہار خیال کرتے ہوئے سیمینار کے موضوع کی معنویت و مطابقت پر روشنی ڈالی۔ انہوں نے غیر ملکی زبان کی تعلیم میں "یک ثقافتی" سے "تکثیریت پسندانہ" نقطہ نظر کی طرف منتقلی کے حوالے سے اپنے معروضات پیش کیے نیز عصری غیر ملکی زبان کی تدریس کے متعلق بیش قیمت باتیں بتائیں۔ پروفیسر سونیا سورابی گپتا (سبک دوش) نے اپنے کلیدی خطاب میں شعبہ برائے السنہ خارجی جامعہ ملیہ اسلامیہ کہا کہ "شناخت کی ایک لغوی بنیاد ہوتی ہے، یعنی زبان۔انہوں نے زبان اور طاقت کے درمیان گٹھ جوڑ کی وضاحت کی، اور "ثقافتی انسانیت کے دفاع میں" غیر ملکی زبانوں کے کردار پر زور دیا۔ انہوں نے انیس سو ستر کی دہائی کو ہندوستان میں غیر ملکی زبانوں کی مقامیت کے لیے ایک اہم موڑ اور سنگ میل بھی بتایا۔ پروفیسر سیمی ملہوترا، شعبہ انگریزی، جامعہ ملیہ اسلامیہ نے صدارتی گفتگو کی۔اس نوع کے موضوع پر سیمینار کے انعقاد کی اہمیت پر روشنی ڈالی اور اس بات پر زور دیا کہ ثقافتی تفہیم وقت کی اہم ضرورت ہے۔ سیمینار کو جامعہ ملیہ اسلامیہ کے شعبہ برائے السنہ خارجی کے سربراہ پروفیسر محمد فیض اللہ خان اور اسی شعبہ کے اسسٹنٹ پروفیسر ڈاکٹر روہت بجاج نے کوآرڈی نیٹ کیا تھا۔ افتتاحی اجلاس کی نظامت کے فرائض جامعہ ملیہ اسلامیہ کے شعبہ برائے السنہ خارجی کی پروفیسر نورین خان نے انجام دیے۔

جعلی پاسپورٹ کیس میں روہت چودھری کو 7 روزہ پولیس تحویل میں بھیجا

نئی دہلی،(صحافت بیورو): پٹیالہ ہاؤس کورٹ نے جمعہ کے روز دہلی پولیس کی اسپیشل سیل کی کاؤنٹر انٹیلی جنس یونٹ کی جانب سے گرفتار کیے گئے روہت چودھری کو جعلی پاسپورٹ کیس میں 7 دن کی پولیس تحویل میں بھیج دیا۔ چیف جوڈیشل مجسٹریٹ (سی جے ایم) مردل گپتا نے استغاثہ اور دفاع کے تفصیلی دلائل سننے کے بعد دہلی پولیس کی درخواست منظور کر لی، جس میں جاری تفتیش کے سلسلے میں ملزم سے سات دن تک حراستی پوچھ گچھ کی اجازت مانگی گئی تھی۔دہلی پولیس نے مؤقف اختیار کیا کہ بڑے سازشی نیٹ ورک کا پردہ فاش کرنے کے لیے روہت چودھری سے حراست میں تفتیش ضروری ہے، تاکہ یہ معلوم کیا جا سکے کہ مبینہ جعلی پاسپورٹ کیسے حاصل کیا گیا اور اس میں کون لوگ شامل تھے۔پولیس کے مطابق روہت چودھری نے مبینہ طور پر 2019 میں جعلی پاسپورٹ بنوایا تھا اور بعد ازاں دبئی گیا، جہاں وہ تقریباً سات دن قیام پذیر رہا۔پولیس کے مطابق اس مبینہ جعلی پاسپورٹ کے سلسلے میں 4 دسمبر 2025 کو مقدمہ درج کیا گیا تھا اور شناخت ہونے کے بعد اسے گرفتار کر لیا گیا۔دہلی پولیس نے عدالت کو بتایا کہ روہت چودھری دبئی میں اپنا ٹھکانہ بنانا چاہتا تھا اور دیگر گینگسٹرز کی طرح وہیں سے اپنا نیٹ ورک چلانے کا منصوبہ رکھتا تھا۔اس کے خلاف قتل، اقدامِ قتل اور مہاراشٹر آرگنائزڈ کرائم کنٹرول ایکٹ (MCOCA) کے تحت مقدمات بھی درج ہیں۔ دوسری جانب، روہت چودھری کی جانب سے پیش ہونے والے وکلا روی بھاردواج اور ابھی نوکھوکھر نے پولیس ریمانڈ کی درخواست کی سخت مخالفت کی۔ انہوں نے دلیل دی کہ اس کیس میں کسی برآمدگی کی ضرورت نہیں کیونکہ زیادہ تر شواہد دستاویزی نوعیت کے ہیں، اس لیے طویل پولیس تحویل غیر ضروری ہے۔دفاعی وکیل نے مؤقف اختیار کیا کہ سات دن کی تحویل دینا مناسب نہیں اور دہلی پولیس کی حراستی پوچھ گچھ کی درخواست مسترد کی جانی چاہیے۔ سماعت کے دوران دہلی پولیس نے عدالت کو بتایا کہ پورے معاملے کی کڑیاں جوڑنے کے لیے حراستی تفتیش ناگزیر ہے، تاکہ یہ معلوم کیا جا سکے کہ جعلی پاسپورٹ کس طرح تیار کیا گیا اور اس میں شامل دیگر افراد کون ہیں۔ پولیس نے یہ بھی کہا کہ مزید تفتیش کے لیے ملزم کو بنگلورو لے جانا ضروری ہے تاکہ اس کے مبینہ ساتھیوں کا سراغ لگایا جا سکے۔ملزم کے وکیل نے دورانِ حراست روہت چودھری سے ملاقات کی اجازت اور اس کا موبائل فون واپس دلانے کی بھی درخواست کی۔ وکیل نے کہا کہ فون میں بچوں کے اسکول کے رابطہ نمبر سمیت اہم ذاتی معلومات موجود ہیں۔ تاہم عدالت نے دفاعی فریق کو ہدایت دی کہ وہ موبائل فون اور ملاقات کی اجازت کے لیے باضابطہ درخواست دائر کرے۔

غالب کی طرح یگانہ کی شاعری بھی حیرت کی تماشہ گاہ: پروفیسر انیس اشفاق

غالب انسٹی ٹیوٹ کے زیر اہتمام دو روزہ قومی سمینار 'یگانہ: شخصیت، شاعری اور تنقید' کا افتتاح

نئی دہلی،(صحافت بیورو):غالب کی عظمت کے منکر ہونے کے باوجود یگانہ نے اپنی کائنات شعر میں ہر قدم پر غالب سے استفادہ کیا ہے۔ان کی شاعری کا بغور مطالعہ بتاتا ہے کہ نہ صرف غالب کی پیچیدہ بیانی سے متاثر تھے بلکہ انہوں نے غالب کی شاعری کی مابعد الطبیعیات جہت کو بھی اختیار کرنے کی کوشش کی ہے۔ غالب کے معاملے میں ان کے یہاں رد و قبول کی ایک ناقابل فہم کشمکش نظر آتی ہے۔ وہ اپنی تحریروں میں جتنا غالب کو مسترد کرتے ہوئے نظر آتے ہیں اتنا ہی ان کے یہاں غالب کو قدم قدم پر قبول کرنے کا رویہ موجود ہے۔ان کے یہاں اگرچہ غالب کی سی ذکاوت، ان کی دراکی اور غالب کے سے استعمال الفاظ کا شعور موجود نہیں تھا تاہم ان کے یہاں غالب کا سا بہت کچھ موجود ہے۔ ان خیالات کا اظہار آج پروفیسر انیس اشفاق نے غالب انسٹی ٹیوٹ کے زیر اہتمام دو روزہ قومی سمینار 'یگانہ: شخصیت، شاعری اور تنقید' کا کلیدی خطبہ پیش کرتے ہوئے کیا۔سیمینار کا افتتاح فارسی کے نامور محقق پروفیسر شریف حسین قاسمی نے کیا۔ افتتاحی تقریر میں انھوں نے کہا یگانہ کی شاعری اردو میں ایک مختلف اسلوب کو پیش کرتی ہے۔ان کا فردیت پر اعتماد اور ذاتی تجربے پر بھروسا ایک مثبت رویہ ہے۔ انھیں نئی حسیت، نئے انداز بیان اور نئے اسالیب بیان کی ہمیشہ تلاش رہتی ہے۔ یگانہ کو جن تلخ تجربات کا تجربہ ہوا ان میں محصور رہنے کے بجائے نئے مباحث کی روشنی میں ان کی شاعری کے مطالعے کی ضرورت ہے۔ مجھے خوشی ہے کہ غالب انسٹی ٹیوٹ نے اس سمت پہل کی ہے۔اس اجلاس کی صدارت غالب انسٹی ٹیوٹ کے سکریٹری پروفیسر صدیق الرحمٰن قدوائی نے کی۔صدارتی تقریر میں انھوں نے کہا یگانہ کی شاعری میں فرد کی آزادی اور خودداری کا ایسا لہجہ ملتا ہے جو اردو غزل کو نئی فکر عطا کرتا ہے۔ وہ روایتی شاعری کو بعض اوقات چیلنج کرتے ہوئے نظر آتے ہیں۔ ان کی شاعری تکلفات کم اور راست خطاب سے زیادہ مناسبت رکھتی ہے۔ آج کے کلیدی خطبے سے مجھے یقین ہو گیا ہے کہ کل جو مقالات پیش کیے جائیں گے ان میں بھی یگانہ کی شاعری کے نامانوس پہلوؤں کو تلاش کرنے کی کوشش ہوگی۔تعارفی کلمات پروفیسر سرور الہدیٰ نے پیش کیے انہوں نے کہا یگانہ اردو کا اہم ترین شاعر ہے اور تمام لوگوں کو ان کی اہمیت کا اندازہ بھی ہے لیکن ان کے تعلق سے کوئی قابل ذکر سمینار اب تک منعقد نہیں ہوا۔ مجھے خوشی ہے کہ غالب انسٹی ٹیوٹ نے اس طرف توجہ دی اور اہم لوگوں کو مقالہ خوانی کی دعوت دی۔ غالب انسٹی ٹیوٹ کے ڈائرکٹر ڈاکٹر ادریس احمد نے اظہار تشکر کرتے ہوئے کہا یگانہ جیسی فعال اور پہلو دار شخصیتیں تاریخ کا اہم واقعہ ہیں۔ شاعری، نقادی، صحافت ہر میدان میں انھوں نے اپنی انفرادیت کے نقوش چھوڑے ہیں۔ یگانہ کو خود پرست، خود بیں اور خودسر کہنا ایک معمول بن گیا ہے۔لیکن وہ خود پرست نہیں روایت پسند ہیں، وہ خودسر نہیں خود آگاہی کی راہوں کے مسافر ہیں۔ 9 مئی کو صبح 10 بجے سے شام 5 بجے تک مقالات پیش کیے جائیں گے۔

پانڈو کمار قتل کیس پر دہلی کانگریس کا بڑا اعلان، استھی کلش یاترا نکالنے کی وارننگ

نئی دہلی،(صحافت بیورو): دہلی پردیش کانگریس کے صدر دیویندر یادو نے پانڈو کمار قتل کیس کے معاملہ میں بھارتیہ جنتا پارٹی (بی جے پی) حکومت اور دہلی پولیس پر سنگین سوالات اٹھاتے ہوئے کہا ہے کہ جب تک متاثرہ خاندان کو انصاف نہیں ملتا، ان کی پارٹی متوفی کی راکھ (استھیوں) کے ساتھ پوری دہلی میں کلش یاترا نکالے گی۔مسٹر یادو نے متاثرہ خاندان کے لیے ایک کروڑ روپے معاوضہ، خاندان کے ایک رکن کو سرکاری ملازمت اور ملزم پولیس اہلکار کو سخت سزا دینے کا مطالبہ کیا۔انہوں نے کہا کہ بہاری ہونے کی وجہ سے گولی مار کر قتل کیا جانا انتہائی شرمناک اور علاقائی تعصب کو فروغ دینے والا واقعہ ہے ۔ انہوں نے مطالبہ کیا کہ دوسری ریاستوں سے روزگار کے لیے دہلی آنے والے لوگوں کے تحفظ کے لیے خصوصی قانون بنایا جائے ۔صوبائی دفتر میں منعقدہ پریس کانفرنس میں رکن پارلیمنٹ پپو یادو نے کہا کہ دہلی پولیس مرکزی وزارت داخلہ کے ماتحت آتی ہے۔

حج کمیٹی آف انڈیا سے ہندوستانی عازمین حج کو مکمل سہولیات فراہم کرنے کا مطالبہ

نئی دہلی،(صحافت بیورو):شاہی مسجد فتحپوری کے امام مسجد مولانا ڈاکٹر مفتی محمد مکرم احمد نے جمعہ کی نماز سے قبل خطاب میں مسلمانوں سے اپیل کی کہ حالات کا مقابلہ صبر و استقامت کے ساتھ کریں اور اللہ کی طرف رجوع ہوں انشاء اللہ غیبی مدد حاصل ہوگی۔ انہوں نے ہندوستانی عازمین حج کو سفر کے دوران مکمل سہولیات فراہم کرنے کا حج کمیٹی آف انڈیا سے پرزور مطالبہ کیا۔ انہوں نے کہا کہ ہندوستانی عازمین کو مکہ مکرمہ کے عزیزیہ میں ٹھہرانے کا بندوبست کیا گیا ہے وہاں شدید بدانتظامی ہے سوشل میڈیا پر پوسٹ کیے گئے ویڈیو کو دیکھ کر ہندوستان میں مسلمانوں میں سخت غم و غصہ ہے ایک ہی کمرے میں 16 لوگوں کو ٹھہرایا گیا ہے۔

آل انڈیا جمعیۃ القریش کے صدر سراج قریشی کی قومی اقلیتی کمیشن کی نومنتخب رکن جن منوری بیگم سے ملاقات

نئی دہلی،(صحافت بیورو):انڈیا اسلامک کلچرلسینٹر (آئی آئی سی سی) میں آل انڈیا جمعیۃ القریش کے قومی صدر اور انڈیا اسلامک کلچرل

سینٹر کے سابق صدر الحاج محمد سراج الدین قریشی نے جن منوری بیگم (نومنتخب رکن، نیشنل مائنارٹی کمیشن، حکومت ہند) اور ان کے شوہر اور صاحبزادے کے ہمراہ رسمی ملاقات کی۔اس موقع پر الحاج سراج قریشی اور منوری بیگم کے درمیان باہمی خیرسگالی، ملی و سماجی امور اور اقلیتی طبقات کی فلاح و بہبود سے متعلق مختلف موضوعات پر تبادلۂ خیال کیا گیا۔خصوصی ملاقات کے دوران ملک میں بھائی چارے، تعلیم، خواتین کے استحکام اور اقلیتی برادری کی ترقی کے حوالے سے بھی گفتگو ہوئی۔ اس دوران بی جے پی اقلیتی مورچہ کے سابق نائب صدر اور سینئر رہنما حاجی محمد عاقل قریشی نے اس امید کا اظہار کیا کہ اسطرح کی ملاقاتیں سماجی ہم آہنگی اور قومی یکجہتی کو مزید مضبوط بنانے میں اہم کردار ادا کریں گی۔ عاقل قریشی نے ایک دوسرے کیلئے نیک خواہشات کا اظہار کرتے ہوئے ملک میں امن، ترقی اور خوشحالی کیلئے دعا بھی کی۔

'این سی آر بی رپورٹ کے حوالے سے کانگریس بی جے پی حکومت پر حملہ

مودی کے گجرات ماڈل کے تحت زانیوں کو پھانسی کی جگہ عمر قید ہوتی ہے اور پھر ان کی سزا معاف ہو جاتی ہے: الکا لامبا

نئی دہلی،(صحافت بیورو)نیشنل کرائم ریکارڈس بیورو (این سی آر بی) کی 2024 پر مشتمل رپورٹ سامنے آنے کے بعد کانگریس نے مودی حکومت کے ساتھ ساتھ بی جے پی کو نشانہ بنایا ہے۔آج کانگریس کی سینئر لیڈر الکا لامبا نے ایک پریس کانفرنس کے دوران وزیر اعظم اور بی جے پی حکومت کو خواتین کے خلاف بڑھتے جرائم سے متعلق کٹہرے میں کھڑا کر دیا۔ انھوں نے کئی اہم حقائق سامنے رکھ کر نہ صرف مرکزی و بی جے پی حکمراں ریاستی حکومتوں کے 'خواتین کی سیکورٹی' سے متعلق تمام دعووں کی حقیقت کو بے نقاب کر دیا، بلکہ این سی آر بی رپورٹ کو بھی مودی حکومت کے لیے آئینہ ٹھہرایا۔پریس کانفرنس میں الکا لامبا نے کہا کہ این سی آر بی رپورٹ بتاتی ہے کہ گزشتہ 11 برسوں میں ملک بھر میں خواتین کے خلاف جرائم کے 42 لاکھ 85 ہزار 888 معاملے درج ہوئے ہیں۔ان کا کہنا تھا کہ بی جے پی حکومت کے دور میں خواتین کے خلاف جرائم مسلسل بڑھتے جا رہے ہیں، لیکن انصاف دینے کے بجائے حکومت خاموش تماشائی بنی ہوئی ہے۔ انہوں نے یہ بھی کہا کہ ہزاروں خواتین برسوں سے انصاف مانگ رہی ہیں، لیکن ان کی کوئی سماعت نہیں ہو رہی۔ الکا لامبا نے اس بات پر تشویش ظاہر کی کہ ملک میں ہر 70 منٹ میں ایک خاتون درندگی کا شکار ہو رہی ہے۔ خواتین کے خلاف جرائم کے معاملے میں اتر پردیش پہلے نمبر پر ہے، جہاں 66 ہزار 398 معاملے درج ہوئے ہیں۔ الکا لامبا نے طنزیہ انداز میں کہا کہ یہ وہی اتر پردیش ہے جہاں بی جے پی کی 'ڈبل انجن' حکومت چل رہی ہے۔انہوں نے سوال اٹھایا کہ حکومت نے یہ تو بتایا کہ کتنے کیس درج ہوئے، لیکن یہ نہیں بتایا کہ کتنی متاثرہ خواتین کو انصاف ملا۔ انہوں نے خواتین کے خلاف جرائم کے معاملے میں سرفہرست ریاستوں کا ذکر کرتے ہوئے کہا کہ ان میں بیشتر بی جے پی یا اس کے اتحادیوں کی حکومت والی ریاستیں شامل ہیں۔اتر پردیش میں 66,398، مہاراشٹر میں 47,954، راجستھان میں 36,563، مغربی بنگال میں 34,360 اور مدھیہ پردیش میں 32,832 معاملے سامنے آئے ہیں۔ الکا لامبا نے این سی آر بی کے اعداد و شمار کا حوالہ دیتے ہوئے کہا کہ ملک میں ہر روز 10 دلت خواتین کے ساتھ عصمت دری کی جاتی ہے۔ پورا ملک اس ظلم اور ناانصافی پر وزیر اعظم نریندر مودی اور ان کی حکومت سے جواب مانگ رہا ہے۔ انہوں نے بہار کے ایک واقعہ کا ذکر کرتے ہوئے کہا کہ جب بی جے پی کی 'ڈبل انجن' حکومت حلف لے رہی تھی، اسی وقت پٹنہ میں ریلوے اسٹیشن سے ایک نابالغ بچی کو اغوا کر کے اس کے ساتھ اجتماعی عصمت دری کی جا رہی تھی۔ اسی طرح وزیر اعلیٰ کی رہائش گاہ سے کچھ فاصلے پر ایک بچی کو کچرے کے ڈھیر میں پھینکا ہوا پایا گیا، جس کے ساتھ اجتماعی عصمت دری ہوئی تھی۔ الکا لامبا نے کہا کہ مجرموں کے حوصلے اس لیے بلند ہیں کیونکہ انہیں معلوم ہے کہ اقتدار کے نشے میں چور حکومت ان کے خلاف کارروائی نہیں کرے گی۔ اتراکھنڈ کے چمپاوت میں پیش آئے گینگ ریپ کیس کا ذکر کرتے ہوئے الکا لامبا نے کہا کہ اس میں بی جے پی لیڈر سمیت 3 لوگ شامل ہیں۔ انہوں نے بتایا کہ جب ریاستی خاتون کانگریس صدر متاثرہ خاندان سے ملنے گئیں تو پتہ چلا کہ بچی اور اس کے والد دونوں لاپتہ ہیں اور کسی کو معلوم نہیں کہ وہ کہاں ہیں۔ انہوں نے کہا کہ متاثرہ بچی کے ساتھ انتہائی درندگی کی گئی۔ بچی برہنہ حالت میں تھی اور اس کے ہاتھ پیر رسی سے بندھے ہوئے تھے، لیکن بی جے پی حکومت نے اس پورے معاملے میں نابالغ متاثرہ بچی کو ہی سازش کرنے والی قرار دے دیا۔ الکا لامبا نے کہا کہ یہ انتہائی شرمناک ہے کہ بی جے پی اپنے لیڈروں کو بچانے کے لیے اس حد تک گر گئی ہے۔ کانگریس لیڈر کا کہنا ہے کہ چاہے اتراکھنڈ کی بیٹی انکیتا بھنڈاری ہو یا چمپاوت کی نابالغ بچی، بی جے پی حکومت میں انہیں انصاف نہیں مل سکتا۔ اگر انصاف چاہیے تو ریاست سے باہر غیر جانبدارانہ جانچ کرانی ہوگی، کیونکہ ریاست میں بی جے پی حکومت صرف اپنے لیڈروں کو بچانے میں مصروف ہے۔ الکا لامبا نے الزام لگایا کہ چمپاوت گینگ ریپ کیس میں ملزمین نے متاثرہ بچی کے والد پر سمجھوتہ کرنے کا دباؤ ڈالا۔ کارروائی کرنے کے بجائے پولیس نے متاثرہ بچی کے والد کو ہی حراست میں لے لیا، بچی کو کسی سے ملنے نہیں دیا جا رہا، جبکہ تینوں ملزمین آزاد گھوم رہے ہیں۔ صاف ظاہر ہے کہ وزیر اعلیٰ پشکر سنگھ دھامی اپنی حکومت کی شبیہ بچانے کے لیے پوری طاقت استعمال کر رہے ہیں۔ الکا لامبا نے غازی آباد بی جے پی مہیلا مورچہ کی صدر گیتا کوشک کا حوالہ دیتے ہوئے کہا کہ بی جے پی مورچہ کے نائب صدر متن مِتل انہیں گندے اور فحش پیغامات بھیجتے ہیں۔ بی جے پی کے اندر یہ سب کچھ چل رہا ہے، لیکن پارٹی کے لیڈر خواتین کے احترام کی کھوکھلی باتیں کرتے ہیں۔

SINCE : 2001 INFUSING POSITIVE VALUES
TAMIR
E-SIASAT
www.tameerurdudaily.com
दैनिक तामीर, बीड

ایس ایس سی نتائج: وزیر اعلیٰ دیویندر فڑنویس، نائب وزیر اعلیٰ ایکناتھ شندے کی طلبہ کو مبارکباد

ممبئی: مہاراشٹر اسٹیٹ بورڈ کے ایس ایس سی (دسویں جماعت) کے نتائج کے اعلان کے بعد وزیر اعلیٰ دیویندر فڑنویس،، نائب وزیر اعلیٰ ایکناتھ شندے اور دیگر سیاسی رہنماؤں نے کامیاب طلبہ کو مبارکباد پیش کرتے ہوئے ان کے روشن مستقبل کے لیے نیک خواہشات کا اظہار کیا۔ وزیر اعلیٰ دیویندر فڑنویس نے طلبہ کو مبارکباد دیتے ہوئے کہا کہ محنت، لگن اور خود اعتمادی ہی کامیابی کی اصل کنجی ہے۔ انہوں نے طلبہ کو مستقبل میں بھی اسی طرح کامیابی حاصل کرنے کی تلقین کی۔ نائب وزیر اعلیٰ ایکناتھ شندے نے بھی کامیاب طلبہ، والدین اور اساتذہ کو مبارکباد پیش کرتے ہوئے کہا کہ طلبہ ملک کا مستقبل ہیں اور انہیں اپنے مقاصد کے حصول کے لیے مسلسل محنت جاری رکھنی چاہیے۔ رپورٹ کے مطابق، اس سال مہاراشٹر ایس ایس سی امتحان کا مجموعی نتیجہ 09.92 فیصد رہا، جبکہ طالبات نے ایک بار پھر طلبہ کے مقابلے میں بہتر کارکردگی کا مظاہرہ کیا۔

نداخان 11 مئی تک پولیس تحویل میں، سرکاری وکیل نے تبدیلیٔ مذہب، برقع اور بھڑکاؤ مواد سے متعلق سنگین الزامات پیش کیے

ممبئی (یو این آئی) ناسک تبدیلیٔ مذہب معاملے کی ملزمہ ندا خان کو عدالت میں پیش کیے جانے کے بعد عدالت نے انہیں 11 مئی تک پولیس تحویل میں بھیج دیا ہے۔ اس معاملے میں پولیس نے سات دن کی تحویل طلب کی تھی، جب کہ عدالت میں سرکاری اور دفاعی دونوں فریقوں نے اپنے اپنے دلائل پیش کیے۔ ندا خان کے وکیل راہول کسلیوال نے عدالت کے باہر میڈیا سے بات کرتے ہوئے کہا کہ اسی عدالت نے پہلے ندا خان کی پیشگی ضمانت درخواست مسترد کی تھی، اس لیے پولیس تحویل ملنے کا امکان پہلے سے موجود تھا۔ انہوں نے کہا کہ سرکاری فریق نے برقع سے متعلق ایک مسئلہ اٹھایا، لیکن برقع کہاں سے لایا گیا اس سے کیا تعلق بنتا ہے، کیونکہ وہ کوئی ممنوعہ چیز نہیں ہے اور کہیں سے بھی حاصل کیا جاسکتا ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ ندا خان پر موبائل میں کچھ ایپس ڈاؤن لوڈ کرنے اور لنک بھیجنے کے الزامات لگائے گئے ہیں، جب کہ کسی لنک کو بھیجنا یا وصول کرنا کوئی مشکل یا غیر معمولی بات نہیں۔ ان کے مطابق تمام معلومات پہلے ہی موبائل فون میں موجود ہیں اور موبائل پولیس نے پہلے ہی ضبط کرلیا ہے۔ راہل کسلیوال نے کہا کہ اس وقت صرف زبانی پوچھ گچھ جاری ہے۔ انہوں نے اس بات پر بھی زور دیا کہ ایک حاملہ خاتون کو کتنے دنوں کی پولیس تحویل دی جانی چاہیے، اس پر سنجیدگی سے غور کیا جانا ضروری ہے۔ ان کے مطابق ہر شخص کو قانون کے تحت دستیاب دفعات اور حقوق استعمال کرنے کا حق حاصل ہے، اسی لیے ندا خان نے پیشگی ضمانت کی درخواست دی تھی۔ انہوں نے کہا کہ صرف مقدمہ درج ہونے سے کسی شخص کا فوراً حاضر ہونا لازمی نہیں ہوتا، کیونکہ وہ بے قصور بھی ہوسکتا ہے۔ انہوں نے بتایا کہ ندا خان حاملہ ہیں اور انہیں دوا اور علاج کی سہولت فراہم کرنے کے ساتھ ان کی والدہ کو بطور نگہداشت کرنے والی خاتون ملاقات کی اجازت دی گئی ہے۔ عدالت نے میڈیکل اسسٹنٹ فراہم کرنے کی اجازت بھی منظور کی ہے۔ دوسری جانب سرکاری وکیل اجے مشرا نے عدالت کو بتایا کہ ندا خان کی پیشگی ضمانت درخواست 2 مئی کو مسترد کردی گئی تھی اور اس کے بعد ملزمہ فرار تھی۔ انہوں نے کہا کہ ناسک اور اورنگ آباد پولیس نے مشترکہ کارروائی کرتے ہوئے ملزمہ کو اورنگ آباد سے گرفتار کیا۔ خاتون ہونے اور سورج غروب ہونے کے بعد گرفتاری ہونے کے باعث عدالتی اجازت کے بعد انہیں ناسک منتقل کیا گیا۔ سرکاری وکیل کے مطابق متاثرہ لڑکی کو تبدیلیٔ مذہب کے مقصد سے دھمکایا گیا تھا۔ اسے برقع دیا گیا اور نماز وحجاب سے متعلق تربیت دی گئی۔ انہوں نے کہا کہ اس پورے معاملے میں ندا خان کا کیا کردار تھا، اس کی جانچ ضروری ہے، ساتھ ہی یہ بھی معلوم کیا جارہا ہے کہ آیا اس معاملے میں مزید لوگ شامل تھے یا نہیں۔ اجے مشرا نے دعویٰ کیا کہ متاثرہ لڑکی کے موبائل میں اشتعال انگیز ریلز ڈالی گئی تھیں اور ملزمہ متاثرہ کے گھر جا کر نماز اور برقع سے متعلق سرگرمیوں میں شامل ہوتی تھی۔ ان کے مطابق متاثرہ کا نام تبدیل کر کے رکھا گیا تھا اور اس نام سے متعلق بعض دستاویزات بھی برآمد ہوئے ہیں۔ انہوں نے مزید کہا کہ جانچ کے دوران مالیگاؤں سے کچھ روابط بھی سامنے آئے ہیں، جبکہ ملیشیا میں عمران نامی شخص کے ذریعے نوکری پر بھیجنے سے متعلق بات چیت ہونے کی بھی معلومات ملی ہیں۔ تفتیش میں یہ بھی سامنے آیا ہے کہ چھترپتی سمبھاجی نگر میں ملزمہ کو کس نے پناہ دی، جس میں متین پٹیل کا نام سامنے آیا ہے اور اس پہلو کی بھی جانچ کی جارہی ہے۔ سرکاری وکیل کے مطابق انہی نکات کی بنیاد پر عدالت نے ملزمہ کو 11 مئی تک پولیس تحویل میں بھیجنے کا حکم دیا۔ انہوں نے کہا کہ ندا خان کے حاملہ ہونے کے سبب ان کی والدہ سے ملاقات کی اجازت مانگی گئی تھی، جس پر سرکاری فریق نے کوئی اعتراض نہیں کیا۔ عدالت نے دن میں دو مرتبہ والدہ سے ملاقات کی اجازت دی ہے۔

پائیدھونی چار اموات معاملہ: دوکادیا خاندان کے گھر سے چوہا مار زہر برآمد، پولیس نے کیک اور اسپرے ضبط کیا

ممبئی: جنوبی ممبئی کے پائیدھونی علاقے میں دوکادیا خاندان کے چار افراد کی پراسرار موت کے معاملے میں پولیس کو اہم سراغ ملا ہے۔ تفتیش کے دوران خاندان کے گھر سے چوہا مار زہر کے دو کیک اور ایک اسپرے برآمد کیا گیا ہے۔ پولیس کے مطابق زہر کے کیک والے پیکٹ سیل بند حالت میں ملے جبکہ اسپرے استعمال شدہ معلوم ہوتا ہے۔ فورینسک سائنس لیبارٹری (FSL) کی رپورٹ میں انکشاف ہوا ہے کہ خاندان کے چاروں افراد کی موت زنک فاسفائیڈ نامی زہریلے مادے سے ہوئی، جو عام طور پر چوہا مار دوا میں استعمال ہوتا ہے۔ یہی زہریلا مادہ گھر سے ضبط کیے گئے تربوز کے نمونوں میں بھی پایا گیا۔ پولیس کے مطابق متوفیوں میں عبداللہ دوکادیا، ان کی اہلیہ نسرین اور دو بیٹیاں شامل ہیں۔ تفتیش کار اب اس بات کی جانچ کر رہے ہیں کہ آیا زہر غلطی سے تربوز میں شامل ہوا یا پھر یہ خودکشی یا قتل کا معاملہ ہے۔ مقامی رہائشیوں نے پولیس کو بتایا کہ عمارت میں چوہوں کی بہتات ہے، جس کے باعث چوہا مار ادویات کا استعمال عام تھا۔ پولیس نے معاملے کی مزید جانچ شروع کردی ہے۔

احمد بن بلالہ کے دورۂ ممبئی پر گوونڈی میں فلاحی پروگرام

ضمیر قریشی نے 7 معذور بچوں میں وہیل چیئر تقسیم کیں

ممبئی: تلنگانہ کے مقبول اے آئی ایم آئی ایم رکن اسمبلی احمد بن بلالہ کے ممبئی دورے کے موقع پر گوونڈی وارڈ نمبر 136 میں ایک شاندار فلاحی پروگرام کا انعقاد کیا گیا، جہاں اے آئی ایم آئی ایم کے کارپوریٹر ضمیر قریشی کی جانب سے 7 معذور بچوں کو وہیل چیئر فراہم کی گئیں۔ اس موقع پر سینکڑوں کی تعداد میں مقامی افراد، پارٹی کارکنان اور ذمہ داران موجود تھے۔ پروگرام کی خاص بات رکن اسمبلی احمد بن بلالہ کی موجودگی رہی، جن کے استقبال میں منعقدہ اس تقریب کو عوام نے بے حد سراہا۔ احمد بن بلالہ نے ضمیر قریشی کی سماجی خدمات کی کھل کر تعریف کرتے ہوئے کہا کہ عوام کے درمیان رہ کر ضرورت مندوں کی مدد کرنا ہی اصل سیاست اور حقیقی انسانیت ہے۔ انہوں نے کہا کہ گوونڈی میں جمیر قریشی جس طرح مسلسل غریبوں، معذوروں اور ضرورت مند خاندانوں کی مدد کر رہے ہیں، وہ قابل ستائش ہے۔ کارپوریٹر ضمیر قریشی نے اس موقع پر کہا کہ "لوگوں کی خدمت ہی سب سے بڑی خدمت ہے۔ ہمارے قائد احمد بن بلالہ کے ممبئی دورے کی خوشی میں ہم نے ان معذور بچوں کو بھی شامل کیا تاکہ ان کی زندگی میں آسانی اور خوشی لائی جا سکے۔" ضمیر قریشی گزشتہ کئی برسوں سے گوونڈی علاقے میں مسلسل فلاحی اور سماجی خدمات انجام دے رہے ہیں۔ اس سے قبل بھی وہ متعدد ضرورت مند افراد میں وہیل چیئر، طبی امداد اور دیگر ضروری اشیاء تقسیم کر چکے ہیں۔ مقامی عوام انہیں ایک ایسے عوامی نمائندے کے طور پر دیکھتی ہے جو ہر وقت عوام کے درمیان رہ کر ان کے مسائل حل کرنے کی کوشش کرتے ہیں۔ تقریب کے دوران بچوں اور ان کے اہل خانہ کی خوشی دیدنی تھی جبکہ عوام نے اس اقدام کو انسانیت اور عوامی خدمت کی بہترین مثال قرار دیا۔

بارش سے قبل نالوں کی صفائی مقررہ مدت میں مکمل کی جائے، پانی جمع ہونے کے مسئلے کا مستقل حل نکالا جائے: نائب میئر سنجے گھاڑی

سیلاب زدہ علاقوں کے مکینوں کی منتقلی کی پیشگی منصوبہ بندی کی ہدایت، ایل وارڈ میں نالوں اور میٹھی ندی کی صفائی کے کاموں کا معائنہ

ممبئی: آئندہ مانسون کے پیش نظر ممبئی میں ندیوں اور نالوں کی صفائی کے کام مقررہ مدت میں مکمل کرنے اور پانی جمع ہونے کے مسئلے کا مستقل حل نکالنے کی ہدایت ممبئی کے نائب میئر سنجے گھاڑی نے متعلقہ محکموں کو دی ہے۔ انہوں نے سیلاب سے متاثرہ علاقوں کے رہائشیوں کی محفوظ مقامات پر منتقلی کے لیے پیشگی منصوبہ بندی کرنے اور کسی بھی ہنگامی صورتحال سے نمٹنے کے لیے تمام مشینری کو تیار رکھنے کی بھی ہدایت دی۔

نائب میئر سنجے گھاڑی نے جمعرات کو ایل وارڈ میں جاری نالوں اور ندیوں کی صفائی کے کاموں کا معائنہ کیا۔ اس دوران کرلا (مغرب) میں ساکی ناکہ میٹرو اسٹیشن کے قریب نالہ، سفید پل نالہ اور کرانتی نگر علاقے میں واقع میٹھی ندی سے کیچڑ نکالنے کے کاموں کا جائزہ لیا گیا۔ اس موقع پر خواتین و اطفال بہبود کمیٹی کی چیئرپرسن مینل تر ڈے، ایل وارڈ کمیٹی کے چیئرمین وجیندر شندے، اسسٹنٹ کمشنر دھناجی ہرلیکر سمیت متعلقہ محکموں کے افسران بھی موجود تھے۔

ذرائع ابلاغ سے گفتگو کرتے ہوئے نائب میئر نے کہا کہ مانسون کے دوران ممبئی میں پانی کی نکاسی بہتر رکھنے اور شہریوں کو سیلاب جیسی صورتحال سے بچانے کے لیے بی ایم سی کی جانب سے پورے شہر میں جنگی پیمانے پر نالوں کی صفائی کا کام جاری ہے۔ انہوں نے بتایا کہ 7 مئی 2026 تک بڑے نالوں سے کیچڑ نکالنے کا 51.40 فیصد، چھوٹے نالوں کا 62.80 فیصد اور میٹھی ندی کی صفائی کا 35.60 فیصد کام مکمل کیا جاچکا ہے۔ انہوں نے یقین ظاہر کیا کہ 31 مئی 2026 تک نالوں کی صفائی کا مکمل ہدف حاصل کرلیا جائے گا۔

نائب میئر نے مزید افرادی قوت اور وسائل استعمال کرتے ہوئے صفائی کے کاموں میں تیزی لانے کی ہدایت دی۔ انہوں نے شہریوں سے اپیل کی کہ صاف کیے گئے نالوں میں دوبارہ کچرا یا بھاری اشیا نہ پھینکی جائیں۔

انہوں نے کہا کہ ندیوں اور نالوں میں گھریلو اور ٹھوس کچرا پھینکنے سے روکنے کے لیے متعلقہ انتظامی محکموں، برساتی نالہ محکمہ، سالڈ ویسٹ مینجمنٹ اور لائسنسنگ شعبے کو مشترکہ طور پر بیداری مہم چلانی چاہیے۔ عوامی ذہن سازی کے ساتھ خلاف ورزی کرنے والوں کے خلاف جرمانے کی کارروائی بھی کی جائے گی۔

نائب میئر سنجے گھاڑی نے کہا کہ سیلاب کے خطرے والے علاقوں کے رہائشیوں کی بروقت محفوظ مقامات پر منتقلی کے لیے پیشگی منصوبہ بندی ضروری ہے اور تمام محکموں کو باہمی تال میل کے ساتھ کام کرنا ہوگا۔ انہوں نے اس اعتماد کا اظہار کیا کہ مانسون سے قبل نالوں اور ندیوں کی صفائی اور کیچڑ نکالنے کے تمام کام مقررہ وقت میں مکمل کرلیے جائیں گے۔

ملک بھر میں فسادات کرانے کی بی جے پی کی سازش مغربی بنگال کا تشدد اس کی شروعات: ہرش وردھن سپکال

ڈیلمیٹیشن کمیٹی اور انتخابی حلقوں کا نقشہ پہلے ہی طے ہونے کا دعویٰ

ممبئی: مہاراشٹر کانگریس کے صدر ہرش وردھن سپکال نے بھارتیہ جنتا پارٹی پر سنگین الزام عائد کرتے ہوئے کہا ہے کہ 2002 کے گجرات فسادات کی طرز پر پورے ملک میں فرقہ وارانہ فسادات کرانے کی سازش رچی جا رہی ہے اور مغربی بنگال میں حالیہ تشدد اسی منصوبے کا پہلا مرحلہ ہے۔ تلک بھون میں میڈیا سے گفتگو کرتے ہوئے سپکال نے کہا کہ پانچ ریاستوں کے اسمبلی انتخابات کے نتائج کے بعد ہی ملک میں مذہبی کشیدگی پیدا کرنے کا عمل شروع کردیا گیا ہے۔ ان کے مطابق بی جے پی نے مغربی بنگال، آسام اور دیگر ریاستوں کے انتخابات میں ہندو۔مسلم منافرت کو ہوا دینے والا ایجنڈا چلایا۔ انہوں نے دعویٰ کیا کہ مردم شماری کے بعد جنوری 2028 سے شروع ہونے والی ڈیلمیٹیشن کارروائی کے لیے سپریم کورٹ کے ایک ریٹائرڈ جج کو کمیٹی میں شامل کرنے کا فیصلہ بھی پہلے ہی کرلیا گیا ہے۔ سپکال نے الزام لگایا کہ ڈیلمیٹیشن کے بعد بننے والے انتخابی حلقوں کا نقشہ بھی ابھی سے تیار کرلیا گیا ہے تاکہ 2029 کے انتخابات میں سیاسی فائدہ حاصل کیا جاسکے۔ تمل ناڈو کی سیاسی صورتحال پر بات کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ مقامی رہنماؤں اور پارٹی انچارجوں سے مشاورت کے بعد پارٹی قیادت نے جوزف وجے کی پارٹی ٹی وی کے کو حمایت دینے کا فیصلہ کیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ جمہوریت اور آئین کے تحفظ کے لیے لڑنے والی جماعتوں کے ساتھ اتحاد کے لیے کانگریس پرعزم ہے۔ ممبئی میونسپل کارپوریشن میں بیت الخلا تعمیرات میں مبینہ بدعنوانی کے سوال پر طنزیہ انداز میں سپکال نے کہا کہ ''بی جے پی کو اب بدعنوانی کے لیے بیت الخلا کی جگہ بھی کم پڑ رہی ہے۔'' انہوں نے الزام لگایا کہ اس سے قبل سلمھ ش ۱۰ چالیوں میں بھی بدعنوانی کی گئی تھی۔

ایل نینو کے پیشِ نظر آبی ذخیرہ اور جل یکت شیوار کے کام جنگی پیمانے پر مکمل کیے جائیں: وزیر اعلیٰ دیویندر فڑنویس

زیرِ زمین پانی کی سطح بڑھانے اور ٹینکر متاثرہ دیہات کو ترجیح دینے کی ہدایت

ممبئی: مہاراشٹر کے وزیر اعلیٰ دیویندر فڑنویس نے ایل نینو کے ممکنہ اثرات کے پیش نظر ریاست میں آبی ذخیرہ اور "جل یکت شیوار ابھیان "2.0 کے تحت جاری کام جنگی پیمانے پر مکمل کرنے کی ہدایت دی ہے۔ انہوں نے کہا کہ جہاں زیر زمین پانی کی سطح کم ہو رہی ہے وہاں ترجیحی بنیادوں پر کام کر کے پانی کی سطح بڑھانے کے اقدامات کیے جائیں۔ وزیر اعلیٰ نے سرکاری رہائش گاہ "ورشا" میں مٹی و آبی تحفظ محکمہ کے جائزہ اجلاس کے دوران یہ ہدایات دیں۔ اجلاس میں وزیر سنجے راٹھوڑ سمیت اعلیٰ افسران موجود تھے۔

فڑنویس نے کہا کہ "جل یکت شیوار "2.0 کے تحت منظور شدہ منصوبوں کو تیزی سے مکمل کیا جائے اور 15 مئی سے قبل ریاستی سطح کے تمام منصوبوں کو منظوری دی جائے۔ انہوں نے نالوں کی صفائی کے بعد دوبارہ گاد جمع نہ ہونے کے لیے بانس کی شجرکاری پر بھی غور کرنے کی تجویز دی۔ اجلاس میں بتایا گیا کہ "جل یکت شیوار "2.0 کے تحت اب تک ایک لاکھ 44 ہزار 697 کاموں کو منظوری دی جاچکی ہے، جن میں سے ایک لاکھ 10 ہزار 120 کام مکمل ہو چکے ہیں، جبکہ باقی منصوبے تیزی سے جاری ہیں۔ حکام کے مطابق ٹینکر متاثرہ اور کم زیر زمین پانی والے دیہات میں ترجیحی بنیادوں پر کام جاری ہے۔ اس کے علاوہ "گالمکت دھرانا، گال یکت شیوار" مہم کے تحت رواں سال 1435 آبی ذخائر سے 477.73 لاکھ مکعب میٹر گاد نکالی گئی، جس سے 30 ہزار 835 مکعب میٹر پانی ذخیرہ کرنے کی صلاحیت بحال ہوئی اور 73 ہزار 417 ایکڑ زمین زرخیز بنی ہے۔

گوونڈی کے معروف اسکول میں 6 سالہ طالب علم سے مبینہ چھیڑ چھاڑ، 45 سالہ چپراسی گرفتار

ممبئی: گوونڈی کے ایک معروف اسکول میں 6 سالہ طالب علم کے ساتھ مبینہ طور پر نامناسب حرکت کرنے کے الزام میں 45 سالہ چپراسی کو گرفتار کرلیا گیا۔ ملزم کی شناخت راجیش مہاکال کے طور پر ہوئی ہے، جس پر الزام ہے کہ وہ گزشتہ ایک سال سے بچے کے ساتھ بدسلوکی کر رہا تھا۔ رپورٹ کے مطابق ملزم نے حال ہی میں بچے کو اسکول کے ایک خالی کمرے میں لے جا کر اس کے ساتھ نامناسب حرکت کی۔ واقعہ اُس وقت سامنے آیا جب متاثرہ بچے نے اپنے اہل خانہ کو پوری بات بتائی، جس کے بعد خاندان نے گوونڈی پولیس اسٹیشن میں شکایت درج کرائی۔

پولیس نے شکایت موصول ہونے کے بعد فوری کارروائی کرتے ہوئے ملزم کے خلاف پوکسو ایکٹ کے تحت مقدمہ درج کر کے اسے گرفتار کرلیا۔ پولیس اب اسکول کے سی سی ٹی وی فوٹیج کی جانچ کرنے کے ساتھ عملے سے بھی پوچھ گچھ کررہی ہے۔

لاڈکی بہن یوجنا پر خرچ، مگر بچوں کی فلاح پر توجہ نہیں: بمبئی ہائی کورٹ کی مہاراشٹر حکومت پر سخت برہمی

ممبئی: بمبئی ہائی کورٹ نے بچوں کی فلاح و بہبود میں مبینہ لاپروائی پر مہاراشٹر حکومت کو سخت الفاظ میں سرزنش کی ہے۔ عدالت نے لاتور کے ایک چلڈرن ہوم سے متعلق عرضی کی سماعت کے دوران حکومت کی ترجیحات پر سوال اٹھاتے ہوئے کہا کہ ''آپ لاڈکی بہن یوجنا کے تحت پیسے دیتے ہیں، مگر بچوں کے تحفظ کا کیا؟''

عدالت نے کہا کہ ریاستی حکومت بچوں کی دیکھ بھال کرنے والے اداروں کو فی بچہ صرف دو ہزار روپے فراہم کررہی ہے، جس میں 1500 روپے بچوں کی دیکھ بھال اور 500 روپے انتظامی اخراجات کے لیے مختص ہیں۔ ہائی کورٹ نے اس رقم کو ناکافی قرار دیتے ہوئے کہا کہ اس سے بچوں کی حفاظت، غذائیت اور مناسب نگہداشت ممکن نہیں۔

یہ معاملہ لاتور کے ایک چلڈرن ہوم کے ملازمین کی جانب سے دائر عرضی کے دوران سامنے آیا، جس میں مناسب گرانٹ اور تنخواہوں کی ادائیگی کا مطالبہ کیا گیا تھا۔ سماعت کے دوران عدالت نے ریمارکس دیے کہ بچوں کی فلاح اور تحفظ ریاست کی بنیادی آئینی ذمہ داری ہے اور صرف انتخابی فائدے کو مدنظر رکھ کر پالیسیاں نہیں بنائی جاسکتیں۔

عدالت نے مزید کہا کہ اگر بچوں کی فلاحی اسکیموں اور شیلٹر ہومس کو نظر انداز کیا گیا تو اس کے سنگین سماجی نتائج برآمد ہوسکتے ہیں۔

جے پوار کے جنتا دربار میں معذور اور گونگے بہرے شہریوں کی بڑی تعداد کی شرکت

بارامتی: نیشنلسٹ کانگریس پارٹی کے نوجوان لیڈر جے اجیت دادا پوار کی جانب سے بارامتی میں منعقد کیے گئے جنتا دربار میں معذور، گونگے بہرے اور خصوصی افراد کی بڑی تعداد نے شرکت کرتے ہوئے اپنے مسائل پیش کیے۔ اس موقع پر جے پوار نے شہریوں کے مسائل تفصیل سے سننے کے بعد متعلقہ افسران سے فوری رابطہ قائم کرتے ہوئے ان کے جلد حل کی ہدایات دیں۔ تفصیلات کے مطابق بارامتی میں منعقد جنتا دربار کے دوران مختلف علاقوں سے آئے شہریوں نے بنیادی سہولتوں، سرکاری امداد، طبی سہولیات اور معذور افراد کو درپیش مسائل کے تعلق سے اپنی شکایات پیش کیں۔ خاص طور پر گونگے بہرے اور معذور شہریوں کی بڑی تعداد کی موجودگی نے توجہ حاصل کی۔ جے پوار نے ہر شہری سے صبر و تحمل کے ساتھ گفتگو کی اور موقع پر ہی متعلقہ محکموں کے افسران سے فون پر بات کرتے ہوئے مسائل کے فوری حل کی ہدایت دی۔ انہوں نے معذور شہریوں سے خصوصی طور پر ملاقات کرتے ہوئے انہیں ہر ممکن تعاون کا یقین دلایا اور کہا کہ عام شہریوں کے ساتھ ساتھ خصوصی افراد کے مسائل کو ترجیحی بنیادوں پر حل کرنا ان کی ذمہ داری ہے۔

اس دوران کئی معذور شہریوں نے اپنے تاثرات ظاہر کرتے ہوئے کہا کہ جے پوار میں انہیں مرحوم عوامی لیڈر اجیت دادا پوار کی جھلک دکھائی دیتی ہے۔ ان کا کہنا تھا کہ جس طرح اجیت دادا پوار عوامی مسائل کو فوری طور پر سمجھ کر مدد کیا کرتے تھے، اسی طرح جے پوار نے بھی ان کے مسائل کو سنجیدگی سے لیتے ہوئے فوری کارروائی کی۔ شہریوں نے جے پوار کے عوامی انداز اور فوری فیصلہ سازی کی ستائش کرتے ہوئے امید ظاہر کی کہ وہ مستقبل میں بھی اسی طرح عوامی مسائل کے حل کے لیے سرگرم رہیں گے۔ جنتا دربار کے ذریعے جے پوار نے ایک بار پھر یہ واضح کیا کہ عام شہریوں، معذور افراد اور گونگے بہرے طبقے کے مسائل کو ترجیحی بنیادوں پر حل کرنا اور ان کے لیے فوری کارروائی یقینی بنانا ان کی ترجیحات میں شامل ہے۔

مہاراشٹر میں سڑک تحفظ بیداری کے لیے 60 ٹریفک گارڈن

ممبئی (یو این آئی) مہاراشٹر حکومت نے کم عمر بچوں میں سڑک تحفظ اور ٹریفک قوانین سے متعلق شعور بیدار کرنے کے مقصد سے ریاست بھر میں 60 "ٹریفک گارڈن" قائم کرنے کا فیصلہ کیا ہے۔ محکمہ ٹرانسپورٹ نے اس منصوبے کی تجویز تیار کرلی ہے، جس کا اعلان ریاستی وزیر ٹرانسپورٹ پرتاپ سرنائک نے کیا۔ وزیر نے بتایا کہ ہر ٹریفک گارڈن تقریباً ایک ایکڑ رقبے پر تیار کیا جائے گا اور اس کی تعمیر پر تقریباً ایک کروڑ روپے خرچ کیے جائیں گے۔ ان کے مطابق اس منصوبے کا بنیادی مقصد بچوں کو عملی تجربے کے ذریعے ٹریفک قوانین اور سڑک نظم وضبط کی تعلیم دینا ہے۔ ان ٹریفک گارڈنز میں چھوٹے پیمانے پر سڑکوں کا جال، زیبرا کراسنگ، فعال ٹریفک سگنلز اور معلوماتی سڑک نشانات نصب کیے جائیں گے۔ اس کے علاوہ چھوٹی گاڑیوں کے ماڈلز بھی رکھے جائیں گے تاکہ بچوں کو عملی انداز میں ٹریفک نظم و ضبط کی تربیت دی جاسکے۔ پرتاپ سرنائک نے کہا کہ یہ گارڈنز صرف بچوں کی تعلیم تک محدود نہیں ہوں گے بلکہ ان کے کئی دیگر مقاصد بھی ہوں گے۔ ان مقامات پر ڈرائیونگ لائسنس سے متعلق تربیتی سہولیات بھی فراہم کی جائیں گی۔ ہجوم سے بچنے کے لیے اسکولوں کے طلبہ کی آمد کو شیڈول کے مطابق منظم کیا جائے گا، تاہم عام شہریوں کے لیے بھی یہ گارڈنز کھلے رہیں گے تاکہ وسیع پیمانے پر عوامی بیداری پیدا ہو سکے۔ ماحولیاتی شعور بیدار کرنے کے لیے ان پارکوں میں ملک بھر کے نایاب درخت بھی لگائے جائیں گے اور ان کی ماحولیاتی اہمیت سے متعلق معلوماتی تختیاں نصب کی جائیں گی۔ مستقبل کی ٹرانسپورٹ ضروریات کو مدنظر رکھتے ہوئے الیکٹرک وہیکل ماڈلز اور ان سے متعلق معلومات بھی یہاں پیش کی جائیں گی۔ وزیر ٹرانسپورٹ نے کہا کہ بچپن سے ہی ٹریفک نظم وضبط اور سڑک تحفظ کی عادتیں پیدا کر کے ذمہ دار ڈرائیوروں کی نئی نسل تیار کی جاسکتی ہے۔ ان کے مطابق یہ منصوبہ مہاراشٹر کی سڑکوں کو مزید محفوظ بنانے کی سمت ایک اہم قدم ثابت ہوگا۔

جعلی بجلی بل پیغامات سے ہوشیار رہیں، شہری کسی بھی مشتبہ نمبر پر رابطہ نہ کریں: مہاراشٹر ڈی جی آئی پی آر

ممبئی: مہاراشٹر ڈائریکٹوریٹ جنرل آف انفارمیشن اینڈ پبلک ریلیشنس (DGIPR) نے شہریوں کو جعلی بجلی بل پیغامات کے تعلق سے خبردار کرتے ہوئے احتیاط برتنے کی اپیل کی ہے۔ محکمے نے واضح کیا ہے کہ بجلی کنکشن منقطع کرنے کی دھمکی دینے والے وائرل ایس ایم ایس فرضی ہیں اور مہاوترن کبھی بھی ذاتی موبائل نمبروں سے ایسے پیغامات نہیں بھیجتا۔

ڈی جی آئی پی آر کے مطابق سائبر بدماش صارفین کو پیغامات بھیج کر یہ دعویٰ کررہے ہیں کہ بجلی بل ادا نہ کرنے کی صورت میں فوری طور پر بجلی سپلائی بند کردی جائے گی۔ ان پیغامات میں شہریوں کو کسی مخصوص موبائل نمبر پر رابطہ کرنے یا لنک پر کلک کرنے کے لیے کہا جاتا ہے۔ حکام نے شہریوں کو خبردار کیا ہے کہ ایسے نمبروں پر رابطہ نہ کریں اور نہ ہی کسی مشتبہ لنک یا ایپ کو ڈاؤن لوڈ کریں۔

مہاوترن نے بھی اپنے مشاورتی پیغام میں کہا ہے کہ کمپنی صرف مجاز ایس ایم ایس آئی ڈی ایس جیسے "وی ایم۔ایم ایس ای ڈی سی ایل" کے ذریعے ہی صارفین کو سرکاری پیغامات بھیجتی ہے۔ آن لائن بل ادائیگی کے دوران او ٹی پی یا بینکنگ معلومات کسی کے ساتھ شیئر نہ کرنے کی بھی ہدایت دی گئی ہے۔

حکام نے شہریوں سے اپیل کی ہے کہ کسی بھی مشتبہ سرگرمی کی صورت میں فوری طور پر سائبر کرائم پورٹل یا مہاوترن کے ہیلپ لائن نمبروں پر شکایت درج کرائیں۔